انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

7

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت اور غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ۔ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"　　(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

حضرت مصلح موعود کے ۲۳۔۱۹۲۲ء کے رشحات قلم وتقاریر وغیرہ زیر نظر مجموعہ انوار العلوم جلد نمبر ۷ میں احباب کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔ حسن اتفاق سے مختلف عناوین پر مختلف وقتوں کی یہ تقاریر وکتب دین حق کی ایک بہت بڑی اور بنیادی ضرورت دعوت الی اللہ کو مختلف پیرایوں میں نہایت مؤثر اور دلکش رنگ میں پیش کرتی ہیں۔ ایک داعی الی اللہ کے لئے بلند کردار اور خوش اخلاق ہونا ضروری ہے۔ "نجات" اس امر کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف بلانے اور اس کا پیغام پہنچانے کے لئے معروف و متداول علوم کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی بلکہ سچا جذبہ ولگن اور دعا کے ذریعہ حاصل ہونے والی خدائی تائید ونصرت ضروری ہوتی ہے تاہم مضبوط اور ٹھوس علمی بنیاد اس مقدس فریضہ کی ادائیگی میں ممد ومعاون ضرور ہو سکتی ہے۔ تقاریر ثلاثہ میں بیان کئے گئے (۸۲) علوم اس ضرورت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اور عورتوں سے خطاب میں ان علوم کا بیان کرنے میں یہ حکمت بھی مضمر ہے کہ ہماری عورتیں اور انکی وجہ سے ہماری آئندہ اولادیں بھی زیور علم سے آراستہ ہوں۔

راجپوتانہ کے غریب ونادار مسلمانوں کو ہندوؤں کی سوچی سمجھی سازش کے مطابق پھر سے ہندو بنا لینے کے خوفناک وتباہ کن نتائج کو بھانپتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے ارتداد کی اس رَو کو روکنے کے لئے ایسی کامیاب ومؤثر تحریک چلائی کہ اپنوں اور غیروں نے اس کی کامیابی کا اعتراف کیا اس مجموعہ میں دعوت الی اللہ کے اس عظیم کام کے مختلف پہلو سامنے آتے ہیں۔ ایک داعی الی اللہ کے لئے ضروری ہدایات بھی اس مجموعہ میں شامل ہیں۔

اسی طرح اس مجموعہ کی ایک بڑی کتاب کا موضوع ہی "دعوت الامیر" ہے اس کتاب میں جماعت کے قیام کی غرض وغایت، مسیح ومہدی کے متعلق قرآن وحدیث کی پیش خبریاں اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کے عقلی ونقلی ٹھوس دلائل پیش کرتے ہوئے بطور اتمام حجت آپ نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کے مامور پر ایمان لائیے تا خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو امن دیا جائے اور اسلام کی آواز کو قبول کیجئے تا سلامتی سے آپ کو حصہ ملے میں اس فرض کو ادا کر چکا ہوں۔ جو مجھ پر تھا۔ خدا تعالیٰ کا پیغام میں نے آپ کو پہنچا دیا اب ماننا نہ ماننا آپ کا کام ہے"۔

اس مجموعہ کی آخری کتاب "پیغام صلح" برصغیر کے اس وقت کے سیاسی وتمدنی حالات میں

باہم امن و محبت سے رہنے کی ضرورت کو واضح کرنے اور فساد و اختلاف کے موجبات کو دور کرنے کے مفید و مؤثر ذرائع بیان کرتی ہے۔ دعوت الی اللہ کی اہمیت یہاں بھی نمایاں ہے۔ حضور مختلف عقائد و خیالات اور مختلف رسوم و رواج رکھنے والی قوموں کو افہام و تفہیم اور مل جل کر رہنے کے لئے رہنما اصول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"پانچویں بات یہ ہے کہ تبلیغ اسلام پر زور دیا جائے۔ نیچر میں یہ قانون ہے کہ جو چیز بڑھنے کی طاقت رکھتی ہے اگر اسے روک دیا جائے تو وہ گرنے لگ جاتی ہے..... یہی وجہ ہے کہ جب سے مسلمانوں نے بڑھنا چھوڑ دیا ہے اس وقت سے کم ہو رہے ہیں۔ پس میں مسلمانوں سے کہوں گا کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتے ہیں تو دین کی اشاعت کریں۔ وہ اس پر ناراض نہ ہوں کہ ہندو اپنے مذہب کی اشاعت کرتے ہیں بلکہ خود تبلیغ دین کریں"۔

دعوت الی اللہ کے جذبہ سے سرشار ہر احمدی کے لئے یہ مجموعہ ایک بہترین اور مکمل لائحہ عمل ہے خدا کرے کہ ہم اس سے پورے طور پر استفادہ کریں۔

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے اس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔

نے پروف ریڈنگ، مسودات کی ترتیب اور اصلاح کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دیں ہیں۔

نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش اور نظر ثانی کے سلسلہ میں دلی لگن اور بشاشت سے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

تعارف کتب

کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار ان کا بھی دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے اور بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں ان اہم ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ براء ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	خطاب جلسہ سالانہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۲۲ء	۱
۲	نجات	۴۵
۳	تقاریرِ ثلاثہ	۱۱۳
۴	تحریکِ شدھی ملکانا	۱۶۷
۵	بالشویک علاقہ میں احمدیّت	۲۸۵
۶	"پیغامِ صلح" (موجودہ مشکلات کا صحیح حل)	۲۹۳
۷	دعوۃ الامیر	۳۲۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی ساتویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی اپریل ۱۹۲۲ء سے دسمبر ۱۹۲۳ء تک سات مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) خطاب جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۲۲ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۷ دسمبر ۱۹۲۲ء کو قادیان میں یہ تقریر جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر ارشاد فرمائی۔ جس میں سب سے پہلے آپ نے مجلس مشاورت میں شمولیت اور مشورہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے متوجہ فرمایا کہ بعض لوگ کسی سُستی کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک غلط خیال کی وجہ سے مشاورت میں شامل نہیں ہوتے کہ جب ہم ایک ہاتھ پر بک چکے ہیں تو پھر ہمیں کچھ کہنے کی کیا ضرورت ہے؟ جس طرح ہمیں کہا جائے گا ہم کریں گے۔ فرمایا یہ ٹھیک ہے مگر مشورہ دینے کا حکم بھی اسی کی طرف سے ہے جس کے ہاتھ پر تم بِک چکے ہو۔ اس لئے جب مشورہ کیلئے بلایا جائے تو مشورہ دو اور مشاورت میں ہر قسم کی قربانی کر کے شامل ہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی خلافت نہیں کہ جس میں مشورہ نہ ہو۔ فرمایا میں مشورہ لیتا ہوں اور اس کی قدر بھی کرتا ہوں اس کے بہت سے فوائد ہیں۔

اس کے بعد حضور نے نفس انسانی کو پاک کرنے اور روحانی بیماریوں سے تحفظ کیلئے دو

بنیادی امور یہ بیان فرمائے ہیں کہ گناہوں سے بچا جائے اور روحانیت پر اثر ڈالنے والے نیک اعمال کئے جائیں۔ اس ضمن میں حضور نے تین قسم کی روحانی بیماریوں یا گناہوں کا ذکر فرمایا ہے جن سے بچنا ضروری ہے۔ اول وہ بیماریاں جن کا تعلق انسان کی اپنی ذات سے ہی ہوتا ہے۔ دوم وہ بیماریاں جو دوسروں پر اثر ڈالنے والی ہوتی ہیں۔ اور سوم خدا تعالیٰ سے متعلق معاصی۔

ان روحانی بیماریوں اور معاصی کے بالمقابل حضور نے تین قسم کی نیکیوں کے بجالانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اول ذاتی نیکیاں' دوم بنی نوع انسان سے تعلق رکھنے والی نیکیاں اور سوم خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی نیکیاں۔

غرض حضور نے اپنی اس مختصر تقریر میں وہ تمام اہم امور بیان فرما دیئے ہیں جو نفس انسانی کو نفسانی آلائشوں سے پاک کرنے اور اسے روحانی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہیں۔

اپنے خطاب کے آخر میں حضور نے کارکنوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

"سیکرٹریوں اور دوسرے کارکنوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ لوگوں سے اخلاق اور نرمی سے پیش آؤ۔ ہمارے پاس حکومت نہیں ہے۔ ہمیں جو کچھ ملا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملا ہے۔ اور آپؑ فرماتے ہیں۔

"منہ از بہر ما کرسی کہ ماموریم خدمت را"

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ فرماتے ہیں تو ہمیں بھی اپنے آپ کو لوگوں کا خادم سمجھنا چاہئے۔

حضور نے خدمت دین کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا!

"غرض آپ لوگوں سے التجا کرتا ہوں کہ آپس میں بھائیوں کی طرح رہو۔ اور دین کی خدمت کیلئے کمربستہ ہو جاؤ۔ جو کام ہمارے سپرد ہوا ہے۔ اسے خدا کا فضل سمجھو اور یاد رکھو کہ خدا ہمارا محتاج نہیں' ہمارے کام وہی آئے گا جو ہم یہاں کر جائیں گے۔

پس اے عزیزو! پیشتر اس کے کہ خدا کی رحمت کے دروازے بند ہو جائیں۔ ان میں داخل ہو جاؤ۔ تم کلی طور پر خدا کیلئے ہو جاؤ' خدا کے لئے سب کام کرو' خدا کیلئے مرو اور خدا کیلئے جیئو۔ خدا تعالیٰ میرے بھی ساتھ ہو اور آپ کے بھی ساتھ ہو"۔

(۲) نجات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۸- دسمبر ۱۹۲۲ء کو جلسہ سالانہ کے آخری روز جو اختتامی تقریر فرمائی اس میں حضور نے مسئلہ نجات پر روشنی ڈالی ہے اور اس کے مختلف اور اہم پہلوؤں کو بڑی وضاحت سے بصیرت افروز انداز میں بیان فرمایا ہے۔

حضور نے اپنی اس تقریر میں بتایا ہے کہ نجات فطرت انسانی میں داخل ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ تمام مذاہب کے پیروکاروں میں نجات کا تصور کسی نہ کسی رنگ میں موجود ہے۔ اس ضمن میں حضور نے مختلف مذاہب میں پائے جانے والے نجات کے تصورات اور ان تصورات کے بالمقابل اسلام کے "تصور فلاح" کو پیش فرمایا ہے۔ اور بتایا کہ اسلام میں نجات یا فلاح سے مراد یہ ہے کہ انسان اس غرض کیلئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اپنے خدا سے ملے' اس غرض کو حاصل کر لینا ہی فلاح ہے۔

نجات یا فلاح کی اس تعریف کے ساتھ ساتھ حضور نے نجات کی سات اقسام اور نجات حاصل کرنے والوں کی گیارہ علامات بھی بیان فرمائی ہیں۔

علاوہ ازیں حضور نے اس تقریر میں نجات کے حوالہ سے بعض اعتراضات کے جواب بھی ارشاد فرمائے ہیں۔ اور ہندوؤں کے عقیدہ تناسخ کا رد فرمایا ہے۔

(۳) تقاریر ثلاثہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لجنہ اماء اللہ کے جلسہ منعقدہ ۵- فروری' ۱۱- فروری اور ۵- مارچ ۱۹۲۳ء میں تین تقاریر فرمائیں۔ جو تقاریر ثلاثہ کے نام سے موسوم ہیں۔ ان تقاریر میں حضور نے دینی اور دنیاوی علوم کا مختصر تعارف اور کیفیت بیان فرمائی ہے۔ یہ تقاریر "خزینۃ العلوم" کے نام سے بھی مشہور ہیں۔

تقریر اول

مؤرخہ ۵- فروری ۱۹۲۳ء کو حضرت مصلح موعود نے لجنہ اماء اللہ کے جلسہ میں تقریر فرمائی یہ ایک نہایت بلند پایہ علمی تقریر تھی۔ حضور نے فرمایا۔ "علم کی ترقی کے لئے یہ

ضروری ہے۔ کہ مختلف علوم کے متعلق ایسے لوگوں کے لیکچر ہوتے رہیں جو ان علوم کے ماہر ہوں۔ خواہ یہ علوم دینی ہوں یا دنیاوی۔ کیونکہ ہر قسم کا علم انسان کی دماغی ترقی کا موجب ہوتا ہے"۔

اس تقریر میں حضور نے فرمایا کہ "علم کے معنی میرے نزدیک یہ نہیں کہ جو سچا ہی ہو میرے نزدیک علم کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ فی الحقیقت وہ سچے اور مکمل ہوتے ہیں اور بعض نہ سچے ہوتے ہیں اور نہ مکمل ہوتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان کو علم کہا جاتا ہے"۔

اس تقریر میں حضور نے مذاہب عالم کا مختصر تعارف بھی کروایا ہے اور مذہبی علوم کے نام اور پھر ان سب کی کیفیت بیان فرمائی ہے۔

اسلامی علوم کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "علوم اسلامی میں سے پہلی بات علم العقائد ہے اور علم العقائد میں سب سے اہم مسئلہ ہستی باری تعالیٰ ہے یہ معمولی علم نہیں بلکہ اس میں بڑی بڑی بحثیں ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نظر آسکتا ہے یا نہیں؟ مل سکتا ہے یا نہیں؟ یا ملنے کے کیا نشان ہیں؟ اپنے بندوں سے کس طرح تعلق رکھتا ہے؟ ان سے اپنی محبت اور غضب کا کس طرح اظہار کرتا ہے؟ ہمارا اور خدا کا کیا تعلق ہے۔

تقریر دوم

۱۱۔ فروری ۱۹۲۳ء کے جلسے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دوسری تقریر میں دنیاوی علوم کتنی قسم کے ہیں اور کیا کیا ہیں پر دلنشیں انداز میں روشنی ڈالی حضور نے فرمایا "جب میں دنیاوی علوم کے نام لوں گا تو یہ مطلب نہیں ہوگا کہ واقعی ہر ایک علم ہے صرف یہ مطلب ہوگا کہ بعض اس کو علم کہتے ہیں۔ جیسے اسلام کے مقابلہ میں ہندوؤں کے عقائد بتانے سے یہ غرض ہے کہ یہ معلوم ہو جائے اس میں کیا نقص اور کمزوری ہے"۔

پچاس (۵۰) سے زائد دنیاوی علوم سے متعلق حضور کی یہ مایۂ ناز تقریر اپنی نظیر آپ ہے حضور نے نہایت اچھوتے رنگ میں دنیاوی علوم سے متعارف کروایا ہے اور ان علوم سے واقف ہونا ضروری قرار دیا ہے۔ حضور نے فرمایا "دنیاوی علوم میں سے پہلا علم جس کو تمام

علوم کی بنیاد یا برتن یا ظرف کہنا چاہئے وہ زبان کا علم ہے جب تک زبان کا علم نہ ہو انسان اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا نہیں سکتا۔"

تربیت اولاد کے علم کے بارہ میں حضور نے فرمایا "یہ علم بہت ضروری ہے اور عورتوں کے ساتھ اس کا خاص تعلق ہے کیونکہ اولاد کی تربیت اور تعلیم کا جس قدر تعلق ماں سے ہے مردوں سے اتنا نہیں ہوتا..... اس علم میں یہ بتایا جاتا ہے کہ بچوں کے ساتھ کس حد تک سختی یا نرمی کرنی چاہئے۔ ان کو غلطیوں یا بدعادتوں سے بچانے کے لئے کیا طریق اختیار کیا جائے۔ ان میں اچھی عادتیں پیدا کرنے کے کیا طریق ہیں ان کے حوصلہ اور ہمت کو بلند کرنے کے لئے کیا طریق اختیار کیا جائے غرض ان کی جسمانی اور اخلاقی تربیت اور ترقی کے لئے تمام ضروری باتوں کا علم اس میں داخل ہے۔

تقریر سوم

مؤرخہ ۵۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بلجہ اماء اللہ کے جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی یہ تیسری تقریر تھی جس میں حضور نے بقیہ تیئیس[۳۳] متفرق علوم کی تفصیل بیان فرمائی۔ مثلاً ان میں علم سائنس و طبقات الارض، پیدائش، اجسام، علم الاقدام، علم نباتات و حیوانات، علم کان کنی، علم جراحی والادویہ والامراض، علم زراعت و مسمریزم و علم قافیہ، نجوم، جفر، رمل اور طلسمی علوم وغیرہ۔

حضور کی یہ پُر از معلومات تقریر علمی شوق رکھنے والوں کے لئے مشعل راہ ہے۔

(۴) تحریک شدھی ملکانا

شدھی تحریک کا پس منظر۔ ہندوستان میں اسلامی حکومت کی بنیاد تو فاتح سندھ محمد بن قاسم کے ہاتھوں ۷۱۲ء میں رکھی گئی۔ مگر اسلام کا پیغام اس برصغیر میں عرب تاجروں، مسلمان سیاحوں کے ذریعہ برسوں پہلے پہنچ چکا تھا۔ ہندوستان میں اسلام کی وسیع تبلیغ و اشاعت اکابر اولیاء، صوفیا اور صلحائے امت نے کی۔ ان بزرگوں کی اخلاقی قوت، ان کے خوارق و کرامات اور ان کے زبردست روحانی اثرات کی وجہ سے ہندوستان کی کئی بُت پرست قومیں راجپوت، جاٹ اور میواتی وغیرہ کثرت سے اسلام میں داخل ہوئیں۔

جس کثرت اور تیزی سے یہ قومیں اسلام میں داخل ہوئیں۔ اس تیزی اور وسیع پیمانے پر ان کی اسلامی رنگ میں تعلیم و تربیت اور نگہداشت کا انتظام نہ ہو سکا۔ اس طرح وہ اسلامی تعلیم و تربیت سے بالکل محروم رہیں۔ چونکہ وہ اسلام کو سچا مذہب سمجھ کر مسلمان ہوئی تھیں۔ اس لئے اپنے آپ کو مسلمان ہی سمجھتی اور کہتی رہیں۔ مگر مسلمان کہلوانے کے سوا ان کا رہن سہن' کھانا پینا' بول چال' برتاؤ' رسم و رواج سب ہندوانہ تھے۔ ان کے کئی دور اسی حالت میں گذر گئے۔

سناتنی ہندو اپنے عقائد کی رو سے غیر مذاہب کے لوگوں کو اپنے مذہب میں داخل کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے۔ اس لئے یہ برائے نام مسلمان ایک عرصہ تک ہندو ہونے سے بچے رہے۔ اٹھارھویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں پنڈت دیانند سرسوتی کی کوشش سے ایک نیا فرقہ آریہ ظہور میں آیا جو غیر مذاہب والوں کو اپنے مذہب میں شامل کر لینے کا قائل اور اس کے لئے بڑا شوق و جوش رکھنے والا تھا۔ چنانچہ اس نے (موقع پاتے ہی) شدھی یعنی غیر مذاہب کے لوگوں کو اپنے مذہب میں شامل کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آریہ فرقہ نے ملکانے راجپوتوں میں بھی اپنا کام شروع کر دیا۔ مگر بہت احتیاط' بڑی ہوشیاری اور نہایت آہستہ روی سے وہ ان قوموں کو قابو میں لانے کے لئے سالہا سال تک دو حربے ان پر چلاتا رہا۔ پہلا یہ کہ مسلمان بادشاہوں نے صدیوں پہلے تمہارے دادوں' پردادوں کو زبردستی ہندو دھرم سے الگ کر کے مسلمان بنا لیا تھا۔ اب تو کوئی زبردستی نہیں ہے پھر کیا وجہ ہے کہ وہ لوگ جن کے بزرگوں سے جبراً ان کا دھرم چھڑوایا گیا وہ اپنے بزرگوں کے دھرم میں واپس نہ آجائیں؟

دوسرا حربہ مذہب اسلام کو گھناؤنی اور بھیانک سے بھیانک شکل میں دکھانا اور اس پر نفرت دلانے والے الزامات لگانا تھا۔ آریوں کے یہ دونوں حربے کارگر ثابت ہوئے اور انہوں نے شدھی کا یہ سلسلہ یو۔پی کے مختلف اضلاع میں بڑے جوش و خروش اور دھوم دھام سے شروع کر دیا۔

اعلانِ بابت فتنۂ ارتداد

مسلم پریس نے شدھی کے خلاف آواز تو مارچ ۱۹۲۳ء میں بلند کی مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۲۳ء کے آغاز میں ہی اس فتنہ کی طرف توجہ دلائی اور یہ معلوم ہوتے ہی کہ ایک قوم کی قوم ارتداد کے لئے تیار ہے سخت بے تاب ہو گئے اور اس کے تدارک کے لئے وسیع پیمانے پر ایک زبردست سکیم تیار کی چنانچہ حضور نے ۷ مارچ ۱۹۲۳ء کو نمازِ عصر کے بعد درس القرآن سے پہلے اعلان فرمایا کہ جماعت احمدیہ فتنۂ ارتداد کے خلاف جہاد کا۔ عَلم بلند کرنے کی غرض سے ہر قربانی کے لئے تیار ہو جائے۔

ساڑھے چار لاکھ مسلمان ارتداد کے لئے تیار ہیں

۹۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو خطبہ جمعہ میں حضور نے شدھی کے تدارک کے لئے تیس مبلغین اور پچاس ہزار روپے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے اسلام سے محبت رکھنے والے دیگر لوگوں کو بھی جھنجھوڑا اور فرمایا کہ آریہ لوگ جس قوم کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اگرچہ ساڑھے چار لاکھ ہیں۔ مگر ان کے پیچھے ایسی حالت کے ایک کروڑ آدمی اور ہیں۔ خطرہ نہایت سخت ہے۔ اگر آج کچھ نہ کیا گیا تو کل اس کا علاج بالکل ناممکن ہو جائے گا۔

ملکانے جانے والے وفد سے خطاب

شدھی تحریک کے جلد تدارک کے لئے حضور کے جذبہ کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ ۱۲۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بعد نماز ظہر جب مجاہدین کا پہلا وفد راجپوتانے کی طرف روانہ ہوا تو حضور بنفسِ نفیس اس وفد کو الوداع کرنے کے لئے بٹالہ کے موڑ تک تشریف لے گئے اور وفد کے اراکین اور الوداع کہنے والے احباب سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "یاد رکھو کامیاب وہی ہو گا جس کو خدا پر بھروسہ اور یقین ہو گا پس تم بھی یقین کرو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور تم اس نبی کے ہاتھ پر بیع ہو چکے ہو جس سے خدا نے وعدہ کیا تھا کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" پس تم خدا پر توکل کرو فتح تمہاری ہو گی"

راجپوتوں کے ارتداد کا فتنہ

۱۴۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں حضرت المصلح الموعود نے پُر اثر خطاب فرمایا اور اس وسوسے کا کہ فتنۂ ارتداد کو روکنے کی ہمیں کیا ضرورت ہے تفصیلی اور مؤثر جواب دیا۔ حضور نے فرمایا "اگرچہ غیر احمدیوں کی طرف سے ہماری راہ میں مشکلات کھڑی کی جاتی ہیں گالیاں دی جاتی ہیں دکھ دیئے جاتے ہیں باوجود اس شدید مخالفت اور دشمنی کے اس نازک وقت میں ان کی نگاہیں بھی ہماری طرف اٹھ رہی ہیں اور اس وقت یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ احمدی کہاں ہیں؟ کیوں اس فتنۂ ارتداد کو روکنے کے لئے کھڑے نہیں ہوتے؟ پس ان کے دل مانتے ہیں کہ اگر کوئی جماعت خدمتِ اسلام کر سکتی ہے اور خدا تعالیٰ کی نصرت کسی جماعت کو مل سکتی ہے تو وہ احمدی جماعت ہے..... تو اس موقع کو جانے نہیں دینا چاہئے۔"

ایک کروڑ مسلمان ارتداد کی چوکھٹ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۳۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو ایک اور اشتہار دیا جس میں حضور نے علاقہ ارتداد کی نازک صورتحال سے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا اور پیشکش کی کہ ہم کسی بھی جماعت یا مُسلم تنظیم کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ نیز مجاہدین کی تعداد ڈیڑھ سو سے بڑھا کر تین سو کرنے کا اعلان فرمایا اور جماعت کو اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔

بیس اور احمدی خدّام دین کی ضرورت

مؤرخہ ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بوقت صبح مسجد مبارک قادیان میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے خطاب فرمایا جس میں ۲۰ مزید احمدی خدّام کی ضرورت کی اپیل کی اس پر فوری طور پر ۱۱۹ درخواستیں پیش ہو گئیں جن میں سے ۲۲ مجاہدین کو منتخب کر کے دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

حضور نے فرمایا "جو لوگ ہمیں جہاد کے منکر کہتے تھے آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں تو جہاد کا موقع دے دیا اور جو تلوار کے جہاد کے قائل تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں جہاد سے محروم رکھا"۔

نمائندگانِ مجلسِ مشاورت سے خطاب

مؤرخہ یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو مجلس مشاورت کے نمائندگان سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا "جب ہم یہ دیکھیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماننے والوں کی روحیں ہلاکت کی طرف لے جائی جارہی ہیں اس وقت ہماری ذمہ داری کتنی بڑھ جاتی ہے۔ کیا ہم اس لئے پیچھے رہیں گے کہ وہ غیر احمدی ہیں؟ کیا ہم اس لئے ان کو ارتداد سے بچانے نہ جائیں گے کہ ان کے مولوی ہمیں کافر اور ہمارے مسیح کو دجّال کہتے ہیں اور ہمیں ہر ایک قسم کا نقصان جو وہ پہنچا سکتے ہوں پہنچانا عین ثواب خیال کرتے ہیں ہرگز نہیں؟ ہمارا فرض ہے کہ ہم اشاعتِ اسلام کے لئے کھڑے ہوں اور اس راہ میں جو بھی قربانی کرنی پڑے وہ کریں اور نہ صرف ان مسلمانوں کو ارتداد سے بچائیں بلکہ ان کو بھی اسلام میں لائیں جو ان کو اسلام سے چھین لے جانے کے درپے ہیں"۔

مسلمانوں کا فرض ہے کہ اپنے ہمسایہ ہندوؤں کو تبلیغ اسلام کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود کو ہندوؤں میں تبلیغ اسلام کے لئے ایک خاص جوش تھا جس کا اظہار مختلف پیرایوں میں ہوتا رہتا تھا۔ مؤرخہ ۴-اپریل ۱۹۲۳ء کو الفضل میں حضور کا ایک ارشاد شائع ہوا جس میں حضور نے مسلمانوں کو اپنے اپنے ہمسایہ ہندوؤں کو تبلیغ اسلام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا "میں اس کام میں ہر طرح کی مدد دینے کے لئے تیار ہوں"

ہدایات برائے مبلغینِ اسلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۱-اپریل ۱۹۲۳ء کو انسدادِ ارتداد کے جہاد میں شامل ہونے والے مجاہدین کے لئے ۵۲ زرّیں ہدایات رقم فرمائیں یہ ہدایات ایک مطبوعہ ٹریکٹ کی شکل میں تمام مجاہدین کو دی گئیں۔

احمدی مجاہدین سے خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۲۰ رجون ۱۹۲۳ء کو احمدی مجاہدین کو نہایت زرّیں ہدایات سے نوازا۔

تبلیغ ملکانا کے لئے روپیہ کی ضرورت

مؤرخہ ۲۵۔ جون ۱۹۲۳ء کو حضور نے تبلیغ ملکانا کے اخراجات کے لئے مالی قربانی کی نہایت مؤثر رنگ میں تحریک فرمائی۔

مجاہدینِ علاقہ ارتداد کے ورودِ قادیان پر خطاب

۲۔ جولائی ۱۹۲۳ء کو مجاہدینِ علاقہ ارتداد کا قادیان میں ورود ہوا۔ حضور نے سب مجاہدین کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ مجاہدین سے خطاب فرماتے ہوئے حضور نے ان سب کی کارگذاری پر اظہارِ خوشنودی فرمایا اور انہیں دعاؤں سے نوازا۔

علاقہ ارتداد کے لئے روانہ ہونے والے وفد کے اراکین سے حضور نے خطاب فرمایا اور اسی دن ۱۰۔ جولائی کو انہیں شرفِ ملاقات بخشا اور ان سب کے لئے دعا کی۔

۱۴۔ ستمبر ۱۹۲۳ء کو مجاہدینِ علاقہ ارتداد کو ضروری نصائح فرمائیں۔ اس ضمن میں حضور نے فرمایا "سب سے ضروری نصیحت یہ ہے کہ مبلغ جہاں اور جس مقام پر رہے وہاں کے لوگوں سے واقفیت اور دوستانہ تعلقات ضرور پیدا کرے حضور نے فرمایا "ہم نے یہ کام اس لئے شروع نہیں کیا کہ ہم نے ملکانا قوم کو بچانا ہے بلکہ اس لئے شروع کیا ہے کہ اسلام کو محفوظ کرنا ہے"۔

میدانِ ارتداد میں مبلّغین کی اشد ضرورت

مؤرخہ ۵۔ نومبر ۱۹۲۳ء کو جب مبلغین کا ایک وفد علاقہ ارتداد کے لئے روانہ ہوا تو حضور نے مبلغین کو میدانِ عمل کی صورت حال سے آگاہ فرمایا اور وہاں کے کام سے متعلق ضروری ہدایات سے نوازا۔

(۵) بالشویک علاقہ میں احمدیت

ایک احمدی دوست فتح محمد صاحب جو فوج میں ملازم تھے ان کے ذریعہ انکے ایک ساتھی کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ ۱۹۱۹ء میں ان دونوں کو اپنی فوج کے ساتھ ایران جانا پڑا۔ اس دوران ان کی ملاقات روسی "اشک آباد" کے مقامی احمدی احباب سے ہوئی جس کی تفصیل فتح محمد صاحب نے حضور کو بھجوائی اور لکھا کہ اس علاقہ کے احمدی دوستوں نے بتایا

ہے کہ کوئی ایرانی تاجر ہندوستان گیا تھا اسے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی کتب پڑھنے کا موقع ملا۔ اور وہ احمدی ہو گیا جس نے واپس آکر یزد کے علاقہ میں احمدیت کی تبلیغ شروع کر دی۔ روسی علاقہ کے تاجروں کو بھی انہوں نے پیغام حق پہنچایا اور کئی تاجر احمدی ہو گئے۔ اس طرح اس علاقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔

حضور کو اس اطلاع سے انتہائی خوشی ہوئی اور آخر ۱۹۲۱ء میں حضور نے ارادہ کیا کہ اس علاقہ کی خبر لینی چاہئے چنانچہ ایک دوست میاں محمد امین صاحب افغان کو وہاں بھجوایا۔ جو بہت سی تکالیف برداشت کر کے وہاں پہنچے۔ انہیں قید و بند کی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ لیکن بالآخر ۱۳۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو پہلی بار بخارا میں احمدیہ انجمن قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے جس کی تفصیل انہوں نے اپنے خط محررہ ۱۸۔ جولائی ۱۹۲۳ء کو حضور کی خدمت میں ارسال کی۔ ان کا خط ۹۔ اگست کو حضور کو موصول ہوا اور اسی روز حضور نے یہ مضمون تحریر فرمایا جو ریویو آف ریلیجنز کے ستمبر ۱۹۲۳ء کے شمارہ میں شائع ہوا۔

اس مضمون میں حضور نے بالشویک کے علاقہ میں احمدیت کی تبلیغ اور احمدی مبلغین کی تکالیف کا ذکر کرنے کے بعد تحریر فرمایا۔

"اے بھائیو! یہ قربانی کا وقت ہے۔ کوئی قوم بغیر قربانی کے زندہ نہیں رہ سکتی۔ آپ لوگ سمجھ سکتے ہیں کہ ہم اپنی نئی برادری کو جو بخارا میں قائم ہوئی ہے یونہی نہیں چھوڑ سکتے۔ پس آپ میں سے کوئی رشید روح ہے جو ان ریوڑ سے دور بھیڑوں کی حفاظت کیلئے اپنی جان قربان کرنے کے لئے تیار ہو اور اس وقت تک ان کی چوبانی کرے کہ اس ملک میں ان کے لئے آزادی کا راستہ اللہ تعالیٰ کھول دے۔"

(۶) "پیغامِ صلح" موجودہ مشکلات کا صحیح حل

۱۴۔ نومبر ۱۹۲۳ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ایک بہت بڑے مجمع میں بریڈلا ہال لاہور میں تقریر فرمائی۔

اپنے مضمون کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس کا تعلق ہندوستان میں رہنے والی تمام جماعتوں سے یعنی ہندوؤں، سکھوں، مسلمانوں وغیرہ سے ہے اور ان جماعتوں

میں گورنمنٹ کو بھی شامل کرتا ہوں جس کا ہمارے ملک کے نفع و نقصان سے تعلق ہے۔

اس مضمون میں حضور نے مشکلات کا صحیح حل اور ہندو مسلمانوں میں اتحاد اور صلح کی حقیقی تجاویز بیان فرمائی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ سب سے پہلی بات یہ مدنظر رہنی چاہئے کہ فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر خطرناک ہے اور سب سے زیادہ فتنہ کا باعث افراد کے معاملات ہوتے ہیں جنہیں قومی سمجھ لیا جاتا ہے اور اس سے قومی اتحاد کو نقصان پہنچتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ مذہبی اختلاف کی وجہ سے آپس کے تعلقات اور سلوک میں فرق نہیں آنا چاہئے۔ کیونکہ کوئی مذہب یہ نہیں کہتا کہ دنیاوی معاملات میں دوسرے مذاہب والوں سے اتحاد نہ ہو۔

ہندو مسلمانوں میں صلح قائم نہ رہ سکنے کی تین وجوہات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ یہ صلح اس لئے قائم نہ رہ سکی کہ اس کی بنیاد وقتی جوش پر تھی۔ یہ کہنا کہ ہم پہلے ہندوستانی پھر ہندو یا مسلم ہیں ایک بظاہر خوشکن مگر بے معنی اور مُضِر فقرہ ہے۔ کیونکہ اس میں مذہب پر ملک کو ترجیح دی گئی ہے جو بالبداہت غلط ہے کیونکہ مذہب مقدّم ہے اور جب مذہب "حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ" (وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے) کا درس دیتا ہے تو اس قسم کے نعرہ کے ایجاد کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

حضور نے مسلمانوں کی خود حفاظتی کے متعلق سات نہایت مفید تجاویز پیش فرمائیں۔

اس کے بعد حضور نے مسلمانوں اور ہندوؤں میں حقیقی صلح کے متعلق نہایت مؤثر تجاویز بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

"میرے نزدیک یہ تجاویز ہیں جن سے ہندو مسلمانوں میں صلح اور اتحاد ہو سکتا ہے اور میں سمجھتا ہوں ان کے متعلق کسی فریق کو یہ کہنے کا موقع نہیں ہے کہ کسی فرقہ کی پاسداری کی گئی ہے یا تعصب سے کام لیا گیا ہے۔ میں نے دیانتداری سے یہ تجاویز بیان کردی ہیں۔ آخر میں مَیں ان ذمہ داریوں کو یاد دلا کر جو حب الوطنی' اخلاق' روح اور انسانیت کی طرف سے آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہیں اپیل کرتا ہوں کہ ان تجاویز پر غور کرو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور دوسرے سب لوگوں کو ان راہوں پر چلنے کی توفیق دے جن سے امن و امان قائم کر سکیں"۔

(۷) دعوۃ الامیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۲۲ء میں امیر امان اللہ خان والیٔ افغانستان و ممالکِ محروسہ کو احمدیت کی صداقت سے آگاہ کرنے کی غرض سے ایک مفصل خط رقم فرمایا۔ یہ مکتوب گرامی ضخیم کتاب "دعوۃ الامیر" کی شکل میں ۱۹۲۴ء میں اشاعت پذیر ہوا۔ حضور نے اس بینظیر کتاب میں نہایت جامعیت کے ساتھ جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد بیان فرماتے ہوئے معاندین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام چیدہ چیدہ اعتراضات کے مُسکت اور تسلی بخش جوابات تحریر فرمائے ہیں۔ اور بانی جماعت احمدیہ کے دعویٰ مأموریت اور صداقت کے بارہ میں بڑے رلنشین پیرائے میں دلائل و براہین بیان فرمائے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوری ہونے والی بارہ (۱۲) پیشگوئیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اس کتاب میں شہادتِ سرورِ انبیاء کے زیر عنوان مسیح موعود و مہدی مسعود کے زمانے کی ان علامات کا ذکر بڑی تفصیل سے فرمایا گیا ہے جو آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ عالمُ الغیب والشہادۃ سے علم پاکر بیان فرمائی تھیں۔ جن میں مسلمانوں کی موجودہ دینی، اخلاقی اور سیاسی تنزل و کمزوری اور مخالفین اسلام کی ظاہری عظمت و برتری کی تصویر کھینچی گئی ہے۔ اس حصہ کو پڑھ کر ایک طرف تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مِنْ جَانِبِ اللہ ہونا آفتابِ عالمِ تاب کی مانند روشن و درخشاں نظر آتا ہے اور دوسری طرف دل اس یقین سے معمور ہو جاتا ہے کہ حضرت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ خوشخبری دی ہے کہ اسلام کا دوبارہ احیاء و عروج اور اس کی بینظیر ترقیات مسیح موعود و مہدی مسعود کے ذریعہ ہونگی۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی بھی ضرور بالضرور پوری ہوگی۔

یہ کتاب دلائل صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کے بارہ میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کے ازالہ کیلئے ایک نہایت جامع اور مؤثر کتاب ہے اور اس میں بیان فرمودہ حقائق و معارف کے بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"احمدیت..... اور دعوۃ الامیر کے بعض حصے ایسے ہیں جن کے پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا

ہے کہ ان کے ساتھ خدائی تائید شامل ہے اور وہ انسانی الفاظ نہیں رہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے القاء کردہ الفاظ ہو گئے ہیں"۔(الفضل ۱۲ مارچ ۱۹۳۶ء صفحہ ۶)

اس شُہرہ آفاق بابرکت تحفہ کے اختتام پر حضور نے بادشاہِ افغانستان کو ان الفاظ میں دعوت حق دی ہے اور اس تاریخی مکتوب کا ان الفاظ پر اختتام فرمایا ہے!

"یہ دنیا چند روزہ ہے اور نہ معلوم کہ کون کب تک زندہ رہیگا آخر میں ہر ایک کو مرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش ہونا ہے۔ اس وقت سوائے صحیح عقائد اور اعمال صالحہ کے اور کچھ بھی کام نہیں آئیگا۔ غریب بھی اس دنیا سے خالی ہاتھ جاتا ہے اور امیر بھی! نہ بادشاہ اس دنیا سے ابتک کچھ لے گئے نہ غریب۔ ساتھ جانے والا صرف ایمان ہے یا اعمال صالحہ۔ پس اللہ تعالیٰ کے مأمور پر ایمان لائیے تا اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپکو امن دیا جائے اور اسلام کی آواز کو قبول کیجئے تا سلامتی سے آپکو حصہ ملے میں آج اس فرض کو ادا کر چکا جو مجھ پر تھا۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام میں نے آپکو پہنچا دیا ہے اب ماننا نہ ماننا آپکا کام ہے ہاں مجھے آپ سے امید ضرور ہے کہ آپ میرے خط پر پوری طرح غور کریں گے۔ اور جب اسکو بالکل راست اور درست پائیں گے تو وقت کے مأمور پر ایمان لانے سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو"۔

انڈیکس

۱- کلید مضامین	۳
۲- آیات قرآنیہ	۱۷
۳- احادیث	۲۳
۴- اسماء	۲۵
۵- مقامات	۳۵
۶- کتابیات	۳۹

کلید مضامین

آ۔ا

آخرت

آخرت کے عذاب، جزاء و سزا کے مؤید بعض نئے علوم بھی ہیں مثلاً سپر چولزم ۷۳

اگلے جہان میں عذاب و ثواب کیسا ہوگا؟ ۷۴

آریہ

آریہ ہندو فرقہ ۱۲۰

آریوں کا نجات کے بارے میں عقیدہ ۷۷

ابتلاء ۔ نیز دیکھیں "مصائب"

ابتلاء اور عذاب میں فرق ۶۴

ابلیس

ابلیس ملائکہ میں سے نہیں تھا ۴۵۹

ابن مریم

ابن مریم نام استعمال کرنے میں حکمت ۳۵۸

اتفاق

آپس کی نااتفاقی کی وجہ مذہبی اختلافات نہیں ۲۹۸

اجماع

سب سے پہلا اجماع وفات مسیح پر ہوا ۳۴۷

احزاب

احزاب کے موقع پر ملائکہ کی نصرت ۴۹۶

احمدیت

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ پیدا ہونے والی ایک جماعت ۵۸۴

احمدیت نام کی وجہ ۳۳۰

ہم کیوں الگ ہوئے ۱۹۷

احمدیت نام صرف امتیاز کی خاطر ہے نہ کہ نیا مذہب ۳۳۰

دوسرے لوگوں سے اختلاف ۳۳۸

احمدیہ جماعت کے عقائد ۳۳۲

جماعت احمدیہ کے فرائض اور ذمہ داریاں ۱۴

سلسلہ احمدیہ کی خدمات اسلام ۱۷۳

احمدیت بالشویک علاقہ میں ۲۸۷

احمدیت چین میں ۲۷۴

سلسلہ کی ضروریات کے مطابق ہمارے کام ۴

ایک شخص کا احمدیت قبول کرنے سے پہلے کی لی ہوئی ساری رشوت واپس کرنے کا عزم ۳۱

احمدیت کی تبلیغ کیلئے مبلغ کی قربانیاں ۲۹۰

جماعت احمدیہ کی ترقی کے متعلق ایک پیشگوئی ۵۶۸

جماعت احمدیہ پر اللہ کا فضل کہ نبی کا زمانہ ہمیں دیا ۲۱۹

احمدیت کے باہر اللہ نہیں مل سکتا ۵۹۴

غیر از جماعت لوگوں کی احمدیت سے مخالفت کی حد ۱۹۱

احمدیوں کی قربانی کی مثال ۲۰۹، ۲۱۹

اخلاق

اچھے اخلاق سو (۱۰۰) واعظ سے بڑھ کر ہوتے ہیں ۲۳۹

ارتداد

فتنہ ارتداد روکنے کی ہمیں کیوں ضرورت ہے؟ ۱۹۰

یو۔پی میں فتنہ ارتداد اور جماعت کی کوشش ۱۶۹

علاقہ ارتداد میں ایک عورت کا سارا گھرانہ مرتد ہو گیا لیکن وہ عورت نہ ہوئی اور زہر کھا کر مر گئی ۲۷۳

اسلام

ایک پیارا نام جو اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو عطا ہے ۳۳۰

اس نام کو ہم اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں ۳۳۰

اسلام کی حالت زار حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ۴۳۲، ۴۵۰

اسلامی نقطہ نگاہ سے نجات ہمیشہ

کے لئے ہوگی ۷۵
اسلام کے نزدیک نجات کا
مفہوم ۵۵'۵۶
اسلام میلانِ گناہ کو بھی دور کر
سکتا ہے ۶۹
اسلام کی خدمت اور جماعت احمدیہ ۱۷۳
اسلام کو دوسرے ادیان پر غالب
کرنے کے پانچ حربے جو حضرت
مسیح موعودؑ نے استعمال کئے ۴۳۴
اشاعتِ اسلام ہمارا فرض ہے اگر
ایک عورت کی آواز پر مسلمان بادشاہ
اس کی مدد کو آسکتا ہے تو محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے والوں کی
روحوں کی پکار کو ہم کیوں نہ پہنچیں ۲۲۵
اسلام مذہبی آزادی دیتا ہے ۳۷۱
اسلام کی تعلیم آپس میں سلوک کے
بارے میں ۲۹۹
اسلام کی خدمت کیلئے تیار ہو جاؤ ۱۸۹
اسلامی علوم - نیز دیکھیں "علم" ۱۲۴

اطاعت

صحابہ کی اطاعت کا معیار ۲۶۸
افسر کی اطاعت کی اہمیت ۲۲۲'۲۶۸

اعتراضات

دوسرے مذاہب پر اعتراض کرنے
کے اصول ۳۲۲
یہ کہ ہم مسیحؑ کی توہین کرتے ہیں ۳۳۸
کیا تیرہ سو سال تک وفات مسیح کا
مسئلہ جماعت احمدیہ پر ہی کھلا ہے ۳۴۵
مسیح نے تو آسمان سے نازل ہونا ہے ۳۴۹
آنحضرت ﷺ کے بعد وحی اور
نبوت کو جاری سمجھتے ہیں' آپ کے
بعد کسی کی ضرورت نہیں ۳۵۹'۳۸۸
حدیث میں آنے والے کا نام
عیسیٰ ابن مریم رکھا ہے لہٰذا لوہی
آئیں گے ۳۵۷
یہ اعتراض کہ محدود اعمال کا غیر
محدود انعام کس طرح مل سکتا ہے ۷۵
کاموں میں کامیابی کے حصول کیلئے
تکلیف کیوں رکھ دی گئی ہے ۶۱
مسیح موعود سے پہلے دجال نے آنا
ہے وہ نہیں آیا لہٰذا مسیح موعود نہیں
آسکتا ۴۲۲
مسیح موعود کا عربی زبان میں فصاحت
کا دعویٰ کرنا قرآن کی ہتک ہے ۵۰۳
اکالی - فرقہ ۱۲۲
اگناسٹک ۱۲۲

اللہ تعالیٰ

ہستی باری تعالیٰ کا مضمون سب
سے بالا اور اہم ہے ۴۷
ہستی باری تعالیٰ کا تصور ہر علاقہ
اور قبیلے میں ہے ۵۰'۵۱
اللہ کے تعلق اور دوستی کا ثبوت
یہ ہے کہ ایسے انسان کو دنیا میں
الہام ہوتا ہے ۸۷
اللہ کے ملنے کا مطلب ہے کہ عرفان
حاصل ہو اور یہ عرفان کبھی ختم نہیں
ہوتا ۱۰۸
اللہ کے متعلق لفظ عدل کا استعمال ۸۲
اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ان لوگوں
کے بارے میں جن سے وہ کلام
کرتا ہے ۸۹
اللہ تعالیٰ کی رؤیت اور لقاء محض
یقین سے نہیں ہوتی ۸۱
صفت غضب مقیّد ہے ۸۵
صفات الٰہیہ کے علم کے ماتحت
سب قسم کا علم آجاتا ہے ۵۰۰
احمدیت کے باہر خدا نہیں مل سکتا ۵۹۴

الہام

الہام شیطانی اور ربانی میں فرق ۸۷
جب کوئی آواز آئے تو اس کے
مطابق اس کا علم اور قوت بھی دی
جانی ضروری ہے ورنہ..... ۸۸
شیطانی الہام کی مثال ۸۷
اللہ تعالیٰ کے تعلق کا ثبوت یہ ہے
کہ ایسے انسان کو الہام ہوتا ہے ۸۷

الہامات حضرت مسیح موعود

دیکھیں "غلام احمد صاحب قادیانی"

امام غائب

امام جماعت کا مشورہ نہ ماننے کا
نقصان ۲۱۴

امانت

آخری زمانے کی ایک علامت
کہ اس وقت امانت اٹھ
جائے گی ۳۹۴'۴۰۵

امت محمدیہ

یہ نام رکھنے کی پیشگوئی پہلی

کتب میں ۳۳۰
امت مسلمہ کی خرابیاں دیکھیں
"غلام احمد صاحب قادیانی"

انجمن حمایت اسلام لاہور ۲۱۳

انسان

قرآن کی رو سے انسان اس دنیا میں
پاک ہو سکتا ہے ۶۹

انفاق فی سبیل اللہ

نیز دیکھیں "چندہ"
یہ مت سمجھو کہ تمہارے مال ضائع
ہو جاتے ہیں ۳۹

انفلوئنزا

اس بیماری کا ذکر احادیث میں ۴۱۲
ایک خط کے ذریعہ آسٹریلیا میں
انفلوئنزا پھیلا ۱۷

انگریز

یہ خیال کہ انگریزوں کی بنائی ہوئی
دوائیں گرم اور خشک ہوتی ہیں ۱۵

اواسی فرقہ ۱۲۲

ایمان کی تکمیل کے لئے نوافل کی
ضرورت ۲۱۸

ب

بابی مذہب ۱۲۲
بالشویک ظلم کا طبعی نتیجہ ہے ۲۷
بایدروپیتھی (علاج بالماء) ۱۳۴
بدر کے موقع پر ملائکہ کی نصرت ۴۹۶
بدظنی ۱۹

بدھ مذہب ۱۲۱

بدھ مذہب میں نجات کا تصور ۵۴
برکی وزیر کا ایک واقعہ ۳۷

برہما ۱۲۰

برہمو مذہب ۱۲۳

بزدلی

ایک بیماری اور خطرناک گناہ ہے ۲۲
ایمان اور بزدلی ایک جگہ جمع نہیں
ہو سکتے ۲۲
بزدلی اور بہادری کا پتہ لگانے کا
طریق ۲۳

بہائیت ۱۲۲

بیماری

اپنی ذات سے تعلق رکھنے والی بیماریاں
مثلاً بدظنی، جھوٹ، کینہ، جہالت،
سستی، بزدلی، فخر، بے غیرتی،
ناشکری، خودکشی ۱۸تا۲۶
روحانی اور جسمانی بیماریوں میں فرق ۱۸
آخری زمانے کی پیشگوئی کہ ایک
بیماری ہوگی جو ناک سے تعلق
رکھے گی اور جس سے لوگ
کثرت سے مریں گے ۴۱۲

بینک

سود کے بغیر بینک چل سکتے ہیں ۳۱۵
بیواؤں سے حسنِ سلوک بھی نیکی ہے ۳۷

پ

پارسی مذہب

یہ دراصل زرتشتی ہیں ۱۲۲

پاکیزگی - دیکھیں "نجات"

پروٹسٹنٹ ۱۹۹

پیشگوئیاں - دیکھیں زیر لفظ
"غلام احمد صاحب قادیانی"

پیغامی

پیغامیوں کو تباہ کرنے کا سبب.... ۲۴

ت

تاریخ

قدیم مصنفین سے ایک شکوہ کہ
آنحضرت ﷺ کے زمانے کے پہلے
حالات اتنے تفصیل سے نہیں لکھے ۵۴

تبلیغ ۲۲۸

تبلیغ ہمیشہ جاری رکھیں ۸
ہمارا تو کام ہی دن رات تبلیغ اسلام
ہے ۱۷۲
تبلیغ کے لئے حلقوں کا مقرر کرنا ۵
مصر کے تبلیغی مشن کا آغاز ۷

تحریک شدھی - پس منظر ۱۶۹، ۳۰۹
ایک مبارک تحریک سناتن دھرم کی
پنچائت ۲۱۲

تدریس

ہر مومن کو چاہئے کہ کچھ نہ کچھ
مفت پڑھایا کرے - اگر کوئی مدرس
ہے تو اسے نوکری کے علاوہ مفت بھی

پڑھانا چاہئے ۳۵
تربیت بھی احسانوں میں سے ایک
احسان ہے ۳۵
بچوں کی چھوٹی عمر میں ہی تربیت کرو
ورنہ بعد میں اصلاح نہیں ہو سکتی ۴۱

ترقی

اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو تو قدر
دانی کی عادت ڈالو ۲۵

تعلیم

لوگوں میں یہ عیب ہو گیا ہے کہ
بغیر کچھ لئے کسی کو پڑھاتے نہیں ۳۵

تکلیف

طبعی تکالیف کیوں آتی ہیں ۶۰

تناسخ

ابطال تناسخ کے دلائل ۹۶، ۱۰۳
تناسخ کے قائلین پر ایک تنقیدی
نظر ۹۳، ۹۴
تناسخ کے مسئلہ پر دس اعتراضات ۱۰۳
سپر چولسٹ کا یہ کہنا کہ ہمیں روحوں
سے علم ہوا کہ تناسخ درست ہے ۹۶

تہمت

کسی پر تہمت لگانا بہت بڑا
عیب ہے ۲۷
کسی کے متعلق دل میں برا خیال رکھنا
بد ظنی ہے اور اس کا بیان کرنا
تہمت ہے ۲۷
تہمت کا ذنب۔ کوئی تہمت لگائے تو
اس کو رد کرے ۳۶

تھیاسوفی مذہب ۱۲۳

ٹ

ٹریکٹ

ہندوؤں کی طرف سے رسول
کریم ﷺ کی توہین کے ٹریکٹ
شائع نہ کئے جائیں ۳۲۱

ج

جزا سزا

اسلام کے نزدیک اختلاف
حالات کو جزا سزا کے وقت مد نظر
رکھا جائے گا ۹۹

جسم

کوئی روح بغیر جسم کے نہیں ہو
سکتی ہے ۷۳

جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ پر کام کرنا ایک انعام ہے ۳۶
جلسہ پر آنے والوں کا اولین مقصد ۳

جن

جن چڑھنے کی حقیقت ۱۴، ۱۵
جنگ عظیم اول کی پیشگوئی ۵۴۷
جنگ مذہب کی اشاعت کیلئے نہیں
بلکہ حفاظت کیلئے ہے ۳۷۲
سارا یورپ ایسی ظالمانہ جنگ میں
مشغول رہتا تھا ۳۷۳

جنت

جنت میں جانے والے دو قسم
کے ہیں ۷۸

جوا

آخری زمانے کی علامت کہ جوئے
کی کثرت ہو گی ۴۰۳

جہاد

جہاد کی برکات اور اہمیت ۲۵۹
جہاد کے غلط معانی اسلام کی بدنامی
کا باعث بن رہے ہیں ۳۷۳
جماعت پر جہاد نہ کرنے کا اعتراض
اور اس کا جواب ۳۷۰
ہم جہاد کے منکر نہیں البتہ اس کے
مخالف ہیں کہ کوئی شخص ظلم اور
تعدی کا نام جہاد رکھ دے ۳۷۰
تلوار کا جہاد جائز نہیں ۳۷۱
مذہب کی اشاعت کیلئے نہیں بلکہ
حفاظت کیلئے جنگ کا حکم ہے ۳۷۲
ظالمانہ جنگیں غیر مذاہب کی طرف
سے اسلام میں داخل ہوئی ہیں ۳۷۳
جو لوگ ہمیں جہاد کا منکر کہتے ہیں
آج خود جہاد سے محروم ہیں ۲۲۱

جہالت

جہالت ایک خطرناک مرض ۲۱
جہالت ایک ذاتی عیب ہے ۲۰

جہنم

جہنم کے متعلق قرآنی ارشاد ۷۷
جہنم کا عذاب دائمی نہیں ہو گا ۷۸
جہنم سے نجات کی عقلی دلیل ۷۹
جہنم کے بارے میں یہ اعتراض کہ یہ

اگر علاج ہے تو یہ رحم ہوگا..... تو پھر
عدل کا لفظ کہاں سے لغت میں آیا ۸۱
جہنم/دوزخ سے آخر کار نکل آنے
کے تصور سے کیا گناہ پر دلیری ہو
جاتی ہے؟ اس کا جواب ۸۲

جھوٹ

جھوٹ ایک باطنی بیماری ۱۹
آئندہ کیلئے عہد کرو کہ تمہاری
زبان پر سوائے راستی کے کچھ
نہ آئے ۱۹

جین مت ۱۲۱

جینی مذہب والوں کے نزدیک
نجات کا مفہوم ۵۴

چ

چندہ - نیز دیکھیں "انفاق فی سبیل اللہ"

چندوں میں تساہل سے کام لینے
والوں کو چھوڑا نہیں جاسکتا ۳۹
مال میں کمی کے ڈر سے چندہ نہ
دینا بھی بزدلی ہے ۲۳
بعض مخلصین کا چندہ کیلئے قربانی کرنا ۲۵۴

چوری

چوری کا عیب کینہ عیب ہے ۲۸

چیلنج

مولوی محمد علی صاحب کا
چیلنج اور حضور کا اسے منظور فرمانا ۱۱
حضور کا مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج ۱۴

ح

حدود

آخری زمانے کی علامت کہ
حدود ترک کی جائیں گی ۴۱۷

حسن ظنی

مومن کو حسن ظنی کرنی چاہئے ۳۶

حق

لوگوں کے حقوق اور مال کی
حفاظت کرنا بھی نیکی ہے ۳۷

حکایت

حضرت مسیح موعودؑ کی بیان
فرمودہ ایک حکایت ۱۱۵

خ

ختم نبوت - دیکھیں زیر لفظ "نبوت"

خدمت دین

خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے
فضل آنے والے ہیں اور تقیناً وہ
آئیں گے اس لئے ان دنوں سے
فائدہ اٹھاؤ اور خدمت دین میں
بڑھ چڑھ کر حصہ لو ۳۹

خودکشی

یہ بھی ایک ذاتی عیب ہے اور
خدا تعالیٰ سے مایوسی کی وجہ سے ہے ۲۵
خودکشی کا گناہ معاف نہیں ہو سکتا ۲۶

خوشامد

خوشامد ایک گھٹیا فعل ہے ۳۱۸

خیانت

خیانت ایک خطرناک گناہ ۲۶
خیانت کے مفہوم کو وسیع سمجھو
محدود نہ کرو ۲۷

د

دابۃ الارض

آخری زمانے کی ایک علامت ۴۱۱

دام مارگی

ہندوؤں کا ایک فرقہ ۱۲۰

دجال

دیکھیں زیر لفظ "علامات
مسیح موعود"

درس القرآن

حضور کا روزانہ سات سات
گھنٹے قرآن مجید کا پڑھانا ۴۹

دعا

خدا تعالیٰ سب کی دعا قبول کرتا
ہے خواہ وہ کافر ہو ۸۹
کیا ان لوگوں کی سب دعائیں قبول
ہوتی ہیں جو مستجاب الدعوات
ہوتے ہیں؟ ۸۹
کیا صرف جن سے خدا کلام کرتا ہے
ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں یا
دوسروں کی بھی؟ ۸۹

اگر خدا سب کی دعا قبول کرتا ہے تو پھر ان میں اور دوسروں میں کیا فرق ہے ۸۹

بے نفس مبلغین کیلئے حضور کی دعا ۵

حضور کی قبولیت دعا کا واقعہ ۳۳

شہر میں داخل ہونے کی دعا ۱۸۷

دوزخ - دیکھیں زیر لفظ "جہنم" ۲۲۳

دولت

دولت کا ملنا قرآن کی رو سے کوئی کامیابی نہیں ۹۱

آخری زمانہ کی علامت کہ اس وقت صاحب مال کی تعظیم ہوگی ۴۰۷

دھمکی

دھمکی دینا بھی ایک عیب ہے ۲۹

دھوکا

دھوکا بڑا گناہ ہے ۲۷

ہر قسم کے دھوکا سے بچنا چاہئے ۲۸

دیو سماج ۱۲۴

ر

راستبازی

راستبازی کسی مامور کیلئے ثبوت ۴۸۷

رپورٹ

رپورٹ دینے کی اہمیت ۲۰۱

رشوت

رشوت لینے اور دینے والا دونوں گنہگار ہیں ۳۰

ایک شخص کا خط لکھنا کہ میں احمدی ہونا چاہتا ہوں لیکن میں چونکہ رشوت لیتا رہا ہوں اس لئے احمدی ہو کر احمدیت کو بدنام نہیں کرنا چاہتا لہٰذا..... ۳۱

روح

روح جسم کے بغیر نہیں ہو سکتی ۷۳

اگلے جہان میں بھی ہر انسان کا ایک جسم ہوگا اور ایک روح ہوگی ۷۳

روحانی حالتیں اور ان کی تفصیل ۱۸

رومن کیتھولک کا تعارف ۱۱۸

رؤیا

رؤیا میں بحری دیکھنے کی تعبیر ۵۱۸

ز

زرتشتی

زرتشتی مذہب ۱۲۱

زرتشتی مذہب اور اسلام ۱۲۱

زکوٰۃ

آخری زمانہ کی علامت کہ لوگ زکوٰۃ کو تاوان سمجھیں گے ۳۹۷

زمانہ

"مسیح موعود" کے زمانے کے متعلق آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ علامات ۳۹۳

زنا

آخری زمانہ کی علامت کہ زنا ظہور ہوگا ۴۰۱

س

ساندھن پنچائت

ایک مبارک تحریک ۲۱۲

سپر چولزم ۷۳، ۱۲۴

سپر چولسٹ کا نظریہ کہ ہمیں روحوں سے علم ہوا کہ تناسخ درست ہے ۹۶

سجدہ

سجدہ ایک عبادت ہے جو خدا کے سوا کسی کے آگے جائز نہیں ۴۹۵

ملائکہ کو سجدہ کرنے کے حکم سے مراد ۴۹۵

سخاوت ۳۵

سستی

سستی کی بیماری روحانیت کو کھا جاتی ہے اور اس کے نقصانات ۲۱

اخلاص ہو مگر چستی نہ ہو تو اخلاص کچھ کام نہیں دے گا ۲۱

سکھ مذہب ۱۲۲

سکھ قوم کا جرأت پر مبنی عمل ۲۵

سکھ مذہب کی کتب میں ہے کہ آنے والا مصلح بٹالہ کے علاقہ میں ہوگا ۴۳۹

سلسلہ احمدیہ - دیکھیں "احمدیت"

سناتن دھرم ۱۲۰

سود

سود لینا حرام ہے اور عیب ہے ۳۱

آخری زمانے کی علامت کہ سود خوری زیادہ ہو جائے گی ۴۱۴

اگر قوم تیار ہو تو سود کے بغیر بینک چل سکتا ہے ۳۱۵

سول نافرمانی

ہم سول نافرمانی کے خلاف ہیں ۳۱۲

ش

شراب

آخری زمانے کی علامت کہ شراب کا استعمال بڑھ جائے گا ۴۰۲

شرک

یہ گناہ عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے ۳۱

مسلمانوں کے مشرکانہ اعمال و عقائد ۴۵۴

عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر یقین کرنا شرک ہے ۴۵۵

شکر

ناشکری بھی ایک ذاتی عیب ہے اس سے انسان ترقی سے محروم ہو جاتا ہے ۲۵

شنٹوازم ۱۲۲

شنٹوازم میں نجات کا مفہوم ۵۵

شیطان

شیطانی الہام اور ربانی الہام میں فرق ۸۷

شیطان کے ساتھ ایک بزرگ سہیل کا مقابلہ ۷۸

شیطان سے مقابلہ ہماری جماعت کے ذمہ ہے ۱۹۸

شیطان سے جنگ جاری رہے گی ۲۶۹

مسیح موعود کا شیطان کو قتل کرنے کا مفہوم ۲۶۹

ص

صابی

روس میں احمدیہ جماعت کے عقائد رکھنے والوں کو صابی کہنا ۲۸۸

صحابہ کی اطاعت کا نمونہ ۲۶۸

صدوقی

صدوقی یہودیوں کا فرقہ ۱۱۹

صفات الٰہیہ – دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

صلح

ہندوستان کی قوموں میں صلح اور اتحاد کیسے ہو سکتا ہے ۲۹۶

جب تک مذہبی صلح نہیں ہو سکتی ملکی صلح نہیں ہو سکتی ۳۱۹

صنعت و حرفت

صنعت و حرفت کی اہمیت ۳۱۵

ط

طاعون

طاعون حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے نتیجہ میں ۴۹۷، ۵۴۱

طاعون کا ذکر حدیث میں ۴۱۱

طبعی

طبعی تکالیف کیوں آتی ہیں ۶۰

طرفداری

ناواجب طرفداری بھی ایک عیب ہے ۳۰

طریقت

بعض مسلمانوں کا خیال ہے کہ شریعت میں تو عمل ہے جب کہ طریقت میں عمل کی ضرورت نہیں ۱۰۸

ظ

ظلم

یہ گناہ بہت وسیع طور پر پھیلا ہوا ہے ۲۷

ع

عدل

عدل کا لفظ لغت میں کیوں آیا ہے؟ ۸۱

عذاب

اگلے جہان میں عذاب و ثواب کیسا ہوگا؟ ۷۴

عذاب اور انعامات جسمانی و روحانی دونوں طرح کے ہوں گے ۷۳

عذاب اور ابتلاء میں فرق ۶۴

عربی

آخری زمانہ کی علامت کہ مسلمانوں میں عربی کا چرچا کم ہو جائے گا ۴۰۸

عربی زبان امّ الالسنۃ ۵۰۵

عرب

آخری زمانہ کی علامت کہ اس وقت عربوں میں نیک لوگ پوشیدہ ہو کر پھریں گے ۴۰۰

عرفان

عرفان اور یقین میں فرق ۸۰

عرفان کبھی ختم نہیں ہوتا ۱۰۸

عشاء ربانی ۱۱۸

علاج معالجہ

علاج معالجہ بڑی فائدہ پہنچانے کی چیز ہے حضرت مسیح موعود اس کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے ۳۵

علاج بالماء

بایدروپیتی ۱۴۲

علاقہ ارتداد اور مجاہدین ۲۵۴، ۲۵۶

علم ۲۵۶

آخری زمانے کی علامت کہ علم اُٹھ جائے گا ۴۰۶

علم کوئی برا نہیں ہوتا اس کا استعمال برا ہوتا ہے ۲۰

علم کے بغیر دنیا میں کوئی کام نہیں چلتا ۲۰

آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ایک قول اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ ۲۰

دنیاوی علم بھی روحانیت کیلئے ضروری ہے ۲۱

رسول کریم ﷺ کو علم کا اتنا خیال تھا کہ جنگ بدر کے قیدیوں کا فدیہ دس لڑکوں کو پڑھانا مقرر کر دیا ۲۱

علم کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ مختلف علوم کے متعلق ماہرین کے لیکچر ہوتے رہیں ۱۱۵

علم کے مفہوم کی وسعت ۱۱۶

علم کئی قسم کے ہوتے اور اس کی اقسام ۱۱۶

مذہبی علوم ۱۱۷

علم العقائد اور اس کی آٹھ اقسام ۱۲۴

قرآن کریم کا علم اور اس کی تفصیل ۱۲۶

علم الحدیث اور اس کی اقسام ۱۲۶

علم فقہ اور اس کی اقسام ۱۲۷

مختلف سولہ اسلامی علوم ۱۲۴ تا ۱۳۲

مختلف دنیاوی علوم ۸۲ کے قریب ۱۳۴

علم نجوم ۱۶۵

عمل

کیا نجات کے مل جانے پر اعمال کی ضرورت نہیں رہتی ۱۰۷

عورت

آخری زمانے کی علامت کہ اس وقت عورتیں لباس کے باوجود ننگی ہوں گی ۴۰۸

اور یہ کہ اُونٹ کے کوہان کی طرح بال رکھیں گی ۴۰۹

اور یہ کہ عورت اپنے خاوند کے ساتھ مل کر تجارت کرے گی ۴۰۹

یہ کہ عورتیں مردوں پر حکمران ہوں گی ۴۰۹

یہ کہ عورتیں زیادہ ہوں گی ۴۱۲

ملکانا کی ایک عورت جس کے گھرانے کے سارے افراد مرتد ہو گئے لیکن وہ مرتد نہ ہوئی اور زہر کھا کر جان دے دی ۲۷۳

عیسائیت - نیز دیکھیں مسیح ناصری

عیسائی فرقوں کا تعارف ۱۱۸

عیسائیت میں نجات کا تصور ۵۵

عیسائیت پر حضرت مسیح موعود کا وار ۴۳۴

غ

غصہ کی عادت بہت بری ہے ۲۳۹

غیرت

بے غیرتی بھی گناہ ہے ۲۴

حضرت مسیح موعود کا غیرت کے متعلق واقعہ ۲۴

ف

فتنوں سے بچو ۲۹۶

فتنہ ارتداد اور حضور کا درد اور مسائی ۱۷۸، ۱۸۱، ۱۹۰، ۲۲۱، ۲۵۴

فحش

آخری زمانے کی علامت کہ فحش
کثرت سے پھیل جائے گی ۴۰۰

فخر

فخر ایک مرض اور گناہ ہے ۲۳

فرقہ

اسلامی فرقوں کا تعارف ۱۲۹

فریسی

فریسی۔ یہودی فرقہ ۱۱۹

فقہ

بالغ ہونے سے قبل کیا گیا نکاح
بلوغت پر لڑکی فسخ کروا سکتی ہے ۴۲

فلاح – نیز دیکھیں "نجات"

فلاح کی تعریف ۵۶
اسلام کے نزدیک نجات سے
بڑھ کر فلاح کا حصول ہے ۵۶

فلسفہ یورپ

فلسفہ یورپ کے نزدیک نجات
کی تعریف ۵۵

ق

قتل

یہ گناہ بھی خطرناک جرائم
میں سے ہے ۲۸

قدر

آخری زمانے کی علامت
کہ لوگ قدر کا انکار کریں گے ۳۹۷

قربانی

قربانی کا سکون ۲۵۳
قربانی ایک ہی قسم کی نہیں ۲۱۷

قضاء

قاضیوں کیلئے پیدا ہونے والی
مشکلات ۴۲

قوم

مذہبی قوموں کی ابتدائی صدیوں
میں کامیابی اور اس کی وجہ ۱۹۳

ک

کارکنان

کارکنان سلسلہ کو نصیحت کہ
اخلاق اور نرمی سے پیش آئیں ۴۳

کام

یہ عادت ڈالو کہ دوسروں کے
چھوٹے بڑے کام کر دیا کرو یہ باہم
محبت بڑھانے کا عمدہ ذریعہ ہے ۳۶
ایسے کاموں کو انعام سمجھنا چاہئے
جیسے جلسہ کے کام کاج ہیں ۳۶

کسوف و خسوف ۵۴۲

کفارہ

کفارہ کا مسئلہ دلوں میں جلن
پیدا کرتا ہے ۶۷

کفر

یہ گناہ بھی خدا تعالیٰ سے
تعلق رکھتا ہے ۳۱

کلام – مزید دیکھیں "الہام"

خدا تعالیٰ کے کلام کی فعلی شہادت
کے طریق ۸۹
کلام الٰہی کے متعلق شبہات کرنا
بھی گناہ ہے ۳۲

کینہ

کینہ ایک گناہ اور جرم ہے ۲۰
جو شخص اپنے دل میں کینہ رکھتا
ہے وہ کس طرح نجات پا سکتا ہے ۸۵

گ

گالی

گالی دینا بھی عیب ہے ۲۹

گریک چرچ ۱۱۸

گفتگو

محبت سے کلام کرنا بھی
نیکی ہے ۳۴

گناہ

گناہ کی ایک قسم جو اپنی ذات کے
متعلق ہے ۱۸
گناہ کی وہ قسم جو دوسروں پر بھی
اثر ڈالتی ہے ۲۶
ذاتی گناہ اور ان کی تفصیل ۱۸، ۳۳
وہ گناہ جو خدا کے متعلق ہیں ۳۱
گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا الگ
الگ ہیں ۳۴
گناہ سے نجات کے تین مدارج ۶۸
گناہ سے پاک ہونیکی اولین مثال

آنحضرت ﷺ ہیں ۶۸

کیا میلان گناہ سے نجات ہو سکتی ہے ۶۹

گناہ کی طبعی سزا خدا سے دوری یا گناہوں میں بڑھ جانا اور شرعی سزا دوزخ یا دوسری تکالیف ہیں ۷۱

کیا گناہ کے طبعی نتیجہ سے نجات ہو سکتی ہے ۷۱

کیا گناہ کے شرعی اثرات سے نجات ہو سکتی ہے ۷۲

کیا نجات کے تصور سے گناہ پر دلیری تو نہیں ہوتی ۸۲

ل

لعنت

آخری زمانہ کی علامت کہ لوگ آپس میں ملتے ہوئے ایک دوسرے پر لعنت کریں گے ۴۰۶

لیکچر

علم کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ مختلف ماہرین کے لیکچر ہوتے رہیں ۱۱۵

م

مار پیٹ

مار پیٹ بھی ایک عیب ہے ۲۹

مامور

مامور کو اللہ کی طرف سے ایک خاص علم دیا جاتا ہے اسی قسم کا علم حضرت مسیح موعودؑ کو بھی دیا گیا ۵۰۱

مایوسی

مایوسی گناہ ہے اور خدا تعالیٰ پر بہت بڑا اتہام ہے ۳۲

مومن کو کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے ۳۲

مباہلہ

حضرت مسیح موعودؑ کے مباہلہ کے نتیجہ میں دشمنوں کی ہلاکت ۴۹۱، ۵۳۱

مبلغ

مبلغ کیلئے ضروری ہے کہ سب سے واقفیت پیدا کرے ۲۸۱

مبلغین کو باون ہدایات اور نصائح ۲۳۲

بے نفس مبلغین کیلئے حضور انور کی دعا ۵

مجدد

مجدد ہر صدی کے سر پر ہوتا ہے ۳۸۲

مجلس مشاورت

مجلس مشاورت کا آغاز اور اس کی اہمیت ۴

نیز دیکھیں "مشورہ"

محبت الٰہی

محبت الٰہی آئندہ کے لئے برائیوں کا سدباب کر دیتی ہے ۴۰

محدث

حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی امت میں بہت سے محدث گزرے ہیں ۳۶۱

مدرّس

اگر کوئی مدرّس ہے تو اسے نوکری کے علاوہ مفت بھی پڑھانا چاہئے ۳۵

مذہب

اسلام مذہبی آزادی دیتا ہے ۳۷۱

دنیاوی معاملات میں مذہب مانع نہیں ۳۰۰

مذہب کے مقابلہ میں وطنیت کچھ نہیں ۳۰۴

ہر مذہب کے بانی اور پیشوا کی عزت کریں ۳۲۰

دوسرے مذاہب پر اعتراضات کے اصول ۳۲۲

مذہبی اختلافات کی وجہ ۲۹۸

ہمارا مذہب ۳۳۰

تبدیلی مذہب کی وجوہات ۲۷۶

مذاہب میں تین اصول ہیں جن پر اختلاف ہوا ہے ۱۱۷

مرد

آخری زمانے کی علامت کہ اس وقت مرد عورتوں کی طرف زینت کریں گے ۴۱۰

مردم شماری

۲۹۸

مرگِ مفاجات

آخری زمانہ کی علامت کہ اس وقت مرگِ مفاجات ظاہر ہوگی ۴۱۱

مزدور

آخری زمانہ کی علامت کہ مزدوروں کی طاقت بڑھ جائے گی ۴۱۶

مسجد

آخری زمانہ کی ایک علامت کہ مساجد بت خانوں کے زیادہ مشابہ ہوں گی ۳۹۹

مسلمان

مسلمانوں کے مشرکانہ عقائد واعمال ۴۵۴

مسلم لیگ ۳۱۴

مسلمانوں کی ترقی کیلئے ایک تجویز کہ مذہبی اختلاف کی وجہ سے کسی فرقہ کو الگ نہ کریں ۳۱۶

مسلمان ترقی کرنا چاہتے ہیں تو صنعت وحرفت کو اپنائیں ۳۱۴، ۳۱۵

مسیح موعود دیکھیں "غلام احمد صاحب قادیانی"

مشورہ

مشورہ دینے کا کہا جائے تو یہ کہنا کہ ہمیں کچھ کہنے کی کیا ضرورت ہے ۴

مشورہ کی ضرورت اور اہمیت ۵

حدیث ہے کہ کوئی خلافت نہیں جس میں مشورہ نہ ہو ۵

مجلس مشاورت کا آغاز اور اس کی اہمیت ۴

مصیبت

مصیبت میں دوسروں کے کام آنا مومن کی شان ہے ۳۵

مصائب کے آنے کی چار اغراض ۶۲

مصائب انعام کس طرح ہو سکتے ہیں ۶۲

مقدمات

مقدمات میں حضرت مسیح موعودؑ کا معمول ۵۷۵

ملائکہ

ملائکہ کو سجدے کا حکم دینے سے مراد ۴۹۶

آنحضرت ﷺ کی تائید ونصرت ملائکہ کے ذریعہ ۴۹۶

ملائکہ کے بارے میں مذموم عقائد اور حضرت مسیح موعودؑ کی تردید ۴۵۸

منافق

گھر میں نماز پڑھنے والے کو منافق قرار دیا گیا ہے ۳۸

مولوی

غیر از جماعت مولویوں کی طرف سے جماعت کی مخالفت ۱۷۵

مومن

آخری زمانے کی علامت کہ مومن ذلیل ہوں گے اور لوگوں سے ڈر کر چھپتے پھریں گے ۴۰۸

مومن نرم مزاج ہوتا ہے مگر بزدل نہیں ۲۳

مصیبت میں دوسروں کے کام آنا مومن کی شان ہے ۳۵

مومن کا اصل مقصد خدا کا وصال ہے ۲۷۹

ن

نبوت

امکان نبوت ازروئے قرآن ۳۶۶، ۳۶۸

امکان نبوت ازروئے حدیث ۳۶۹

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ.... کی تشریح ۳۶۳

اِنِّیْ اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ کی تشریح ۳۶۴

لفظ "ختم" کے معانی اور تشریح ۳۶۳

حضرت مسیح موعودؑ اور لفظ خاتم ۱۲

مولوی محمد علی صاحب کا "خاتم النبیین" کے معانی پر چیلنج ۱۱

لفظ ختم پر حضور کا مولوی محمد علی کو چیلنج ۱۴

آخری نبی کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مؤقف ۹

بنی اسرائیل کا نبی امت محمدیہ میں آنا آنحضرت ﷺ کی ہتک ہے ۳۵۲

اہل لغت نے عقیدے سے متاثر ہو کر خاتم النبیین کے معانی "آخری نبی" لکھ دیئے ہیں ۱۰

ختم نبوت کے متعلق ایک وکیل کا دوران جرح حضور سے سوالات کرنا اور حضور کا جواب ۸

نبی

نبی کیلئے ضروری نہیں کہ وہ شریعت لے کر آئے ۳۶۳

آخری نبی کے متعلق مولوی

محمد علی صاحب کا اعتراض ۹
انبیاء کی عصمت حضرت مسیح موعودؑ نے قائم کی ۴۶۸
اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ دعویٰ سے پہلے اپنے ماموروں کو ایک طاقت عطا کرتا ہے کہ لوگ اس کی برتری کو تسلیم کریں ۸۸

نجات۔ نیز دیکھیں "فلاح"

نجات کا مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کے بعد سب سے اہم ہے ۴۸
نجات فطرت انسان میں داخل ہے ۵۰
کیا بنی نوع کا مقصد نجات ہے یا اس سے بڑھ کر ۵۵
نجات کا تصور ہر علاقہ اور ہر مذہب میں ہے ۵۱
کیا نجات ممکن ہے؟ ۵۹
نجات کی اقسام ۵۷
نجات کس کس چیز سے ہو سکتی ہے ۵۹
کیا دنیوی عذاب سے نجات مل سکتی ہے ۶۰
نجات کے متعلق مختلف مذاہب کے نظریات ۵۴
نجات کے متعلق آریوں کا عقیدہ ۷۷
اسلامی فلاح اور ہندوؤں کی نجات میں فرق ۵۷
نجات کی بجائے اسلام فلاح بتاتا ہے ۵۶
کیا حقیقی نجات انسان کو مل سکتی ہے ۷۲
کیا نجات سب کا حق ہے یا بعض کا ۷۶
نجات کے عام ہونے پر قرآنی آیات ۷۷
نجات مختلف مذاہب کے نزدیک ۹۳
گناہ سے نجات کے تین مدارج ۶۸
نجات یافتہ کی علامات ۸۲'۸۶
نجات کی اقسام مدارج کے لحاظ سے ۹۲
نجات سے دور جانے والے کی علامات ۸۵
کافر کی نجات کس طرح ہو سکتی ہے ۸۰
یہ اعتراض کہ محدود اعمال کا غیر محدود انعام کس طرح مل سکتا ہے ۷۵
نجات روحانی ہے یا جسمانی ۷۲
کیا نجات کے بعد عمل کی ضرورت نہیں ۱۰۷
کیا نجات کے تصور سے گناہ پر دلیری تو نہیں ہوتی؟ ۸۲
کیا ضمیر کے عذاب سے بھی نجات مل سکتی ہے ۶۷
بد اعمال سے بھی نجات ہوتی ہے یا نہیں ۶۸
کیا میلان گناہ سے نجات ہو سکتی ہے ۶۹
کیا گناہ کے طبعی نتیجہ سے نجات ہو سکتی ہے ۷۱
کیا گناہ کے شرعی اثرات سے نجات ہو سکتی ہے ۷۲
نجات دائمی ہے یا عارضی؟ ۷۴

نزول

لفظ نزول اور قرآن ۳۵۶
مسیح کے نزول سے مراد ۳۵۵

نصائح

یہ عادت ڈالو کہ دوسروں کے چھوٹے موٹے کام کر دیا کرو یہ باہم محبت بڑھانے کا بہت عمدہ ذریعہ ہے ۳۶
نعمتیں تکلیفوں کے بعد ہی ملا کرتی ہیں ۲۲۶
اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو تو قدردانی کی عادت ڈالو ۲۵
جب خدا نے آپ کو علم دیا ہے تو اس کے مطابق عمل بھی کرو ۱۶
یہ زمانہ مامور کا زمانہ ہے یہی کام کا اصل وقت ہے ۲۸۰
ہماری کامیابی کا ذریعہ دعا ہی ہے ۲۶۴
مبلغین کیلئے نصائح دیکھیں "مبلغین" ۲۱۵

نفس

نفس کا سب سے پہلا علاج ترک معاصی ہے ۱۸

نکاح

بالغ ہونے سے قبل لڑکی کا نکاح ہو تو بالغ ہونے پر وہ فسخ کروا سکتی ہے ۴۲

نماز

آخری زمانہ کی علامت کہ نماز ترک ہو جائے گی ۳۹۸
وہی نماز فائدہ دے سکتی ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے ۳۸
باجماعت نماز کی پابندی کرو اور اسے بہت ضروری سمجھو اور اس کے لئے

سخت تنبیہ ۳۸۶،۳۸

گھر پر نماز پڑھنے والا منافق ۳۸

نوافل

ایمان کی تکمیل کیلئے نوافل کی ضرورت ہے ۲۱۸

نیکی

خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی نیکیاں ۳۸

بنی نوع انسان سے تعلق رکھنے والی نیکیاں ۳۴

نفس کی نیکیاں ۳۴

گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا الگ الگ ہیں ۳۴

خوش چہرہ سے ملنا بھی ایک نیکی ہے ۳۷

نیوگ

نیوگ کا مسئلہ دلوں میں جلن پیدا کرتا ہے ۶۷

و

والدین

آخری زمانہ کی ایک علامت کہ اس وقت ماں باپ کی بجائے دوستوں سے حسن سلوک کریں گے ۴۰۵

وطن

مذہب کے مقابلہ میں وطنیت کی کچھ حقیقت نہیں ۳۰۴

وفاتِ مسیح - دیکھیں "مسیح ناصری"

وقفِ زندگی

وقفِ زندگی کرنے والوں کیلئے شرائط و ہدایات ۲۱۰

ویدانت ۱۲۰

ہ

ہدایت

کوئی ہدایت مفید نہیں ہو سکتی جب تک اس پر عمل نہیں کیا جاسکتا ۲۰۶

ہدایات برائے مبلغین ۱۹۴

نیز دیکھیں "مبلغین"

ہستی باری تعالیٰ دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

ہمدردی

مصیبت کے وقت ہمدردی کے اظہار کی اہمیت ۳۵

ہندو مذہب

ہندو مذہب اور اس کے اہم فرقے ۱۲۰

ہندوؤں کے نزدیک نجات کا مفہوم ۵۴

ہندو مسلم صلح کس طرح ہو سکتی ہے ۳۱۸

ہندو مسلم اتحاد و صلح کی حقیقی تجویزیں ۳۱۳

ہندو دھرم

اس ملک والوں نے گویا فیصلہ کر لیا ہے کہ ہندوستان میں ہندو دھرم ہی ہو ۲۱۱

حضرت مسیح موعودؑ نے ہندوؤں کو اہل کتاب قرار دیا ہے ۲۰۶

ہندو مسلم اتحاد قائم نہ رہنے کی وجوہات ۳۰۰

ہومیوپیتھی ۱۴۳

ی

یاجوج ماجوج ۴۱۶

یتامیٰ

یتامیٰ اور بیواؤں سے حسنِ سلوک بھی نیکی ہے ۳۷

یقین

یقین اور عرفان میں فرق ۸۰

یونی ٹیرین فرقہ ۱۱۹،۱۲۳

یہودی مذہب

یہودی مذہب اور اس کے فرقے ۱۱۹

یہود کے نزدیک نجات کا مفہوم ۵۵

آخری زمانے کی ایک علامت کہ مسلمان مثل یہود کے ہو جائیں گے ۴۱۵

آیات قرآنیہ

الفاتحة

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (۵) ۴۷۵

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (۶) ۳۶۶

البقرة

وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا (۲۴) ۵۰۱

نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ (۳۱) ۴۵۸

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا (۳۲) ۵۰۰

وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ (۴۸) ۵۰۴

یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ (۵۰) ۵۲۳

یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ (۵۶) ۵۸۳

اِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ (۱۸۷) ۶۷، ۳۳۵

وَتُدْلُوْا بِھَآ اِلَی الْحُکَّامِ (۱۸۹) ۳۰

لَیْسَ الْبِرَّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ (۱۹۰) ۳۷۴

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (۱۹۱) ۳۷۱

اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (۱۹۲) ۲۹۶

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ (۲۵۶) ۵۱۵

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (۲۵۷) ۳۷۱

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ (۲۸۰) ۴۱۴، ۴۷۵

اٰل عمران

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (۲۰) ۴۴۰

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ (۳۲) ۷۲، ۵۷۱

اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ (۵۰) ۴۵۶

یٰعِیْسٰٓی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ..... وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ (۵۶) ۲۶۹، ۳۴۰

فَمَنْ حَآجَّکَ فِیْہِ مِنْ بَعْدِ (۶۲) ۴۹۳

مَاکَانَ اِبْرٰھِیْمُ یَھُوْدِیًّا (۶۸) ۶۸

مَاکَانَ لِبَشَرٍ (۸۰) ۳۷۶

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ (۸۲) ۳۳۴

اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ اَنَّ عَلَیْھِمْ (۸۸) ۷۱

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (۱۱۱) ۳۱۷، ۵۰۴

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً (۱۳۶) ۸۳

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (۱۴۵) ۳۴۶

النّسآء

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ (۷۰) ۳۶۷

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَکُمْ (۷۲) ۳۱۴

لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (۹۶) ۹۸

وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ (۱۱۴) ۵۰۱

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا (۱۲۰) ۸۷

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ (۱۴۶) ۳۶۸

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ (۱۷۳) ۳۴۰

المائدة

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (۱۱۸) ۳۴۰

الانعام

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ (۱۱) ۴۸۹

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ (۱۲) ۴۹۱

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲۲) ۴۸۰

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا (۴۹) ۳۲۲

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۹۴) ۴۸۹

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ (۱۰۹) ۳۲۲

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (۱۳۱) ۳۷۹

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ (۱۶۳) ۹۳

الاعراف

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ (۸) ۹۷

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (۱۵۷) ۷۸، ۴۷۳

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (۱۷۳) ۵۶

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْ اٰتَيْنٰهُ (۱۷۶) ۹۲

الانفال

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ.....(۳۰) ۶۹

التوبة

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاؤُكُمْ (۲۴) ۵۷۲

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ (۳۳) ۴۳۱

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۴۰) ۶۵

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى (۹۱) ۹۹

يونس

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا (۸) ۷۲

وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۱) ۲۹۵

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا (۱۷) ۶۹، ۴۲۵

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ (۸۴) ۵۸۳

هود

كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ (۲) ۵۰۱

مَا نَرٰكَ اتَّبَعَكَ (۲۸) ۵۶۷

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا (۶۳) ۸۸

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ (۱۰۷) ۷۷

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (۱۰۹) ۴۷۴

يوسف

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ (۵) ۴۲۲

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ (۲۳) ۵۰۰

الرّعد

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ (۱۲) ۳۵۴

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ (۱۷) ۴۵۶

ابراهیم

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا بِلِسَانِ (۵) ۵۰۵،۵۰۶
وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ
مَا سَاَلْتُمُوْهُ (۳۵) ۳۷۸

الحجر

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
(۳) ۶۷،۴۵۰
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ (۱۰) ۳۸۰
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
(۲۲) ۳۷۸

النحل

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ (۲۱) ۴۵۶
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ (۲۲) ۴۵۵
يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (۵۱) ۳۳۲
كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
(۷۰) ۵۲۲
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ (۱۲۶) ۳۲۱

بنی اسرآء یل

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (۸) ۵۵۵
مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ
اَعْمٰى (۷۳) ۸۰
رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ (۸۱) ۱۹۴
قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ
كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا (۹۴) ۳۴۳
وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ (۱۰۵) ۵۵۴

الکهف

وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا
اتَّخَذَ اللّٰهُ (۵) ۴۲۲

مریم

صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (۴۲) ۶۹

طٰهٰ

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (۱۱۵) ۱۰۸،۴۷۵
وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ (۱۳۵) ۳۷۹

الانبیاء

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ (۲۶) ۴۶۰
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ
الْقِسْطَ (۴۸) ۷۶
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا (۷۵) ۵۰۰

الحج

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا (۳۸) ۹۹
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ (۴۰) ۳۷۲
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
الشَّيْطٰنُ (۵۳) ۴۶۱
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۷۴) ۴۵۶
هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ
(۷۹) ۳۳۰

المؤمنون

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۲) ۴۷
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِيْنَ (۱۵) ۵۸۶
اٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ (۵۱) ۴۳۶
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا
نُمِدُّهُمْ بِهٖ (۵۶) ۹۱
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ (۱۰۱) ۴۵۵

النور

سُبْحٰنَكَ هٰذَا
بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ (۱۷) ۳۶

الفرقان

يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى
يَدَيْهِ(٢٨) ٥٨
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ(٣١) ٣٨٤،٥٩٢
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا
كَبِيْرًا(٥٣) ٣٧١

الشّعراء
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ(٣) ٢١٤

النّمل
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ
سُلَيْمٰنَ (١٦) ٥٠٠
اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ(٢٤) ٥٢٢

القصص
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى
(١٥) ٥٠٠

العنكبوت
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ(٩) ٢٩٩
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا(٧٠) ٥٧١

الاحزاب
اِذْ جَاءُوْكُمْ مِّنْ
فَوْقِكُمْ(١١) ٥٣٩
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى
نَحْبَهٗ(٢٣) ٢٥٨
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ(٣٣) ٦٩
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ(٤١) ٣٦٣

فاطر
اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا
(٢٥) ٣٢٠،٣٣٣،٤٤٣

الصّٰفّٰت
اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ(١٠٣) ٤٢٢

صٓ
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ(٧٥) ٤٥٩

الزّمر
قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ
اَسْرَفُوْا(٥٣) ٧٢
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖ(٦٨) ٣٥١

المؤمن
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا(٥٢) ٤٧٩

حٰمٓ السّجدة
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ مِنْ
فَوْقِهَا(١١) ٣٥٦
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا
اللّٰهُ(٣١،٣٢) ٨٦

الدّخان
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ(٣٩) ٣٧٨

محمّد
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا(٣) ٦٩

الذّٰريٰت
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا(٥٠) ٣٠٣
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
وَالْاِنْسَ(٥٧) ٧٦

النّجم
اَفَرَاَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى
(٢٠) ٤٦١

الواقعة
لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ
(٨٠) ٣٦٦،٥١٥،٥٨٩

المجادلة

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ (٢٢) ٤٧٩

الحشر

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ
رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (٧) ٤٧٩

الصّفّ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (٨) ٤٨٠

المنٰفقون

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ (٢) ٣٧١

الطّلاق

قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ
ذِكْرًا رَّسُوْلًا (١١) ٣٥٧

التّحريم

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ
مَآ اَمَرَهُمْ (٧) ٤٥٨
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (١٢) ٣٥٨

الحاقّة

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا (٤٥) ٤٨٠

الجنّ

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ
اَحَدًا (٢٧) ٤٣٧، ٥١٢

النّٰزعٰت

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (٢٥) ٥٥١

التّكوير

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا
الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ (١٣،١٢) ٥٠٨
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (١٨) ٥١٠

المطفّفين

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ (١٦) ٨٠

الفجر

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ
(٣٠،٣١) ٧٦

الّيل

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى (١٣) ٣٧٨

التّين

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (٧) ٤٧٥، ٤٧٤

القارعة

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (٩،١٠) ٧٧

النّصر

وَيَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا (٣) ٢٧١

احادیث

ا

اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زَالَ عَنْ مَكَانِهٖ فَصَدِّقُوْهُ ۷۰

اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهٗ ۳۹۶

أَلَا شَقَقْتَ قَلْبَهٗ ۳۳۱

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا ۸۲

اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا ۳۰

اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ ۳۸۲

اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً ۳۱۸

اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ اَقْوَامًا مَاسِرْتُمْ ۹۹

اِنَّ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَاشَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ سَنَةٍ ۳۴۴

اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَىَّ ۳۳۱

اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ نَبِىٌّ بَعْدَ نُوْحٍ اِلَّا قَدْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ الدَّجَّالَ ۵۸۳

اِنِّىْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ ۳۳۱

ب

بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا ۳۹۷

ت

تَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً ۴۵۱

ح

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِيْمَانِ ۳۰۴

س

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۳۸۴

ک

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ ۳۸۴

كَيْفَ أَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ فِيْكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ ۳۵۴

كَيْفَ تَهْلِكُ اُمَّةٌ اَنَا فِىْ اَوَّلِهَا ۳۹۱

ل

لَا الْمَهْدِىُّ اِلَّا عِيْسٰى ۳۵۴، ۳۹۰

لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى ۴۵۳

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ ۶۷

لَمْ يَبْقَ مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اِسْمُهٗ ۴۵۱

لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا ۵۰۷

لَوْ كَانَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى حَيَّيْنِ ۳۳۴، ۳۴۳

م

مَادَعَوْتُ اَحَدًا اِلَى الْاِسْلَامِ.....اِلَّا مَاكَانَ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ ۴۲۷

مَايَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ .....مَاعَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ ۱۰۰

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا ۵۹۵

مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ ۲۵

ن

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ۲۷۱

و

وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَهَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ ۳۸۶

ی

یَاْتِیْ عَلٰی جَھَنَّمَ زَمَانٌ ۳۳۶،۷۹

یَاْتِیْ عَلٰی جَھَنَّمَ یَوْمٌ ۴۷۴

یٰاَیُّھَا النَّاسُ خُذُوْا دِیْنَ الْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ ۴۵۱

یٰاَیُّھَا النَّاسُ مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مُحَمَّدًا ۳۴۶

احادیث بالمعنی

نفس زکیہ مارا جائے گا ۴۰۴

دجال کے ماتھے پر کافر لکھا ہوگا ۴۲۴

آنے والے مسیح کو سلام بھیجا اور ۵۹۲

خدا تعالیٰ جبریل کو فرماتا ہے کہ میں فلاں انسان سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو ۹۱،۸۷

رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں گنہگار ہیں ۳۰

کوئی خلافت نہیں جس میں مشورہ نہ ہو ۵

آنحضرت ﷺ کا ایک شخص کو اکڑ کر چلتے ہوئے دیکھنا اور فرمانا کہ اس وقت اس کا چلنا خدا کو پسند ہے ۲۲

حدیثِ شفاعت ۷۹

گھر پر نماز پڑھنے والا منافق ہے ۳۸

اگر ایک شخص میرے پاس آئے جو چرب زبان کی وجہ سے دوسرے کا حق مارے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کروں تو.... ۳۱۹

ایک صحابی کا یہودی کو اس لئے مارنا کہ وہ حضرت موسیٰ کو افضل قرار دے رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ کا منع فرمانا ۳۲۳

آنحضرت ﷺ کا حضرت عمرؓ کو جبہ عطا فرمانا ۲۹۹

اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے ۲۶۹

جلد جلد نماز ادا کرنے والے سے فرمایا کہ نماز نہیں ہوتی ۳۹۸

ایک شخص کا ننانوے (۹۹) قتل کرنا اور آنحضرت ﷺ کے عبادت کرتے کرتے پاؤں متورم ہو جانا ۱۰۸

آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب قول اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ ۲۰

مزید احادیث کے لئے دیکھیں "غلام احمد صاحب قادیانی" علامات مسیح موعودؑ

اسماء

آ۔ا

آدمؑ ۱۶۱، ۴۶۸، ۵۰۰

آتھم ۵۲۵ تا ۵۲۹، ۵۷۸

آمنہ۔حضرت ۳۵۷

ابراہیمؑ۔حضرت ۶۸، ۳۵۳، ۴۶۸

ابراہیم بقاپوری۔مولوی ۵

ابلیس ۴۵۹

ابن شیبہ ۴۰۰

ابن صیاد ۴۲۳

ابن عباسؓ ۳۹۸، ۴۰۷ تا ۴۰۹

ابن عربیؒ ۷۸

ابن قیمؒ ۳۶۳

ابن مردویہ ۳۹۸، ۴۰۷، ۴۰۸

ابوبکرؓ۔حضرت ۳۴۵، ۴۲۷

ابوجہل ۱۱، ۶۴، ۲۴۴، ۴۹۳

ابوحنیفہ۔امام ۱۲۸

ابونعیم ۴۰۲، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۶

ابوھریرۃؓ۔حضرت ۱۲۷، ۴۰۱، ۴۰۶، ۴۱۵

اجمل خان۔حکیم ۳۱۲

احمد بن حنبل۔امام ۱۲۸، ۴۰۶

احمد جان۔صوفی ۴۳۴

احمد سرھندی۔حضرت
مجدد الف ثانی ۳۶۳، ۳۸۹، ۵۶۱

اسامہ بن زید ۳۳۱

اعجاز الحق خان۔محمد ۲۲۰

اقبال۔ڈاکٹر محمد ۱۰

امان اللہ خان۔میر
شاہ افغانستان ۳۲۹

اندر من۔(مراد آبادی) ۵۷۸

انس بن مالکؓ ۴۰۱، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۱۰

انصاری۔ڈاکٹر ۳۱۲

اورنگ زیب عالمگیر ۳۱۰

ایڈیسن ۶۱

ایلیا ۱۱۹

اینی بسنٹ
تھیاسوفی کی سردار عورت ۱۲۳

ایوب۔حضرت ۶۳

ب

بخت نصر۔شاہ بابل ۴۳۵

بخاریؒ۔امام ۳۶۳

بدرالدین ۱۷۰

بدھؑ ۵۲، ۵۳

بشیر الدین محمود احمد۔حضرت
صاحبزادہ
آپ کا فیروزپور میں لیکچر دینا ۱۷۹
آپ کا ایک رؤیا
Love Creates Love ۲۵۶، ۲۵۷
آپ کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ ۳۳
ایک مقدمہ میں گواہی کیلئے
گورداسپور جانا ۸
عدالت میں ایک وکیل کا ختم نبوت
کے بارے میں سوال اور حضور کا جواب ۸، ۹
آپ کا نو مسلم انگریزوں کو نماز
سکھلانے کیلئے ایک کتاب لکھنا ۴۱
آپ کا درس القرآن کلاس میں
روزانہ سات سات گھنٹے پڑھانا ۴۹
محمد علی جناح کا تار آپ کے نام ۳۱۲
حضرت مسیح موعودؑ کے سرہانے
کھڑے ہو کر آپ کا عہد کرنا ۲۰۴
آپ کے دل میں القاء ہونا کہ
فتنہ ارتداد یو۔پی کا ذکر قرآن میں ہے ۲۰۵

بلفور۔مسٹر ۵۵۴

بوس۔ڈاکٹر ۱۶۱

بہاء اللہ ۱۲۲، ۱۲۳

بہاؤالدین نقشبندی-حضرت ۳۸۹، ۵۶۱

بی-ٹی سٹی انسپکٹر سیالکوٹ ۱۹۲

پ

پطرس-(حواری) ۱۱۸

پگٹ-(Piggott) ۵۷۸

پگٹ کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی ۵۳۲

ث

ثناء اللہ-امرتسری ۱۸۲، ۴۹۳

ر

رائٹ-(پادری) ۵۷۸

ج

جابرؓ-حضرت ۴۵۵

جنید بغدادیؒ-حضرت ۳۸۹

جیون داس ۵۷۷

چ

چراغ دین جمونی ۴۹۱

چندریال-بیٹ ۳۱۴

ح

حاکم علی-چوہدری ۲۷۵

حبیب اللہ خان-امیر کابل ۵۱۹، ۵۲۱

حذیفہ بن الیمانؓ ۴۱۵، ۴۱۸

۴۰۲، ۴۰۷، ۴۱۳

حسنؑ-حضرت امام

آپ کا فرمانا کہ حضرت علیؓ اس روز فوت ہوئے جس روز حضرت عیسیٰ کی روح اٹھائی گئی ۳۴۸

حسینؑ-حضرت امام ۱۲۲

حسین علی-میرزا (بہاء اللہ) ۱۲۲، ۱۲۳

حشمت اللہ-ڈاکٹر ۱۵

خ

خدیجہؓ-حضرت ۴۲۷، ۴۲۸

خیر الدین-ماسٹر ۲۲۰

د

داؤدؑ ۱۱۹، ۴۶۹، ۵۰۰

دلواؤ (Dilvao) (روسی شہزادہ) ۵۵۸

دلیپ سنگھ-شہزادہ ۵۴۰

دیانند-پنڈت ۵۷۷

دیلمی ۴۰۰، ۴۰۵، ۴۰۸، ۴۱۴، ۴۱۷

ڈ

ڈوئی (Alexender Dowie) ۵۳۰، ۵۷۸

ذ

ذوالقرنین ۲۰۵

ر

راجہ صاحب-محمود آباد ۳۱۶

رام چندر ۶۱، ۱۰۶، ۱۲۰، ۳۲۰

رحمت علی بیگانی مولوی ۲۱۹

رشید رضا سید مدیر المنار ۵۰۳

روزویلٹ-امریکہ کا صدر ۳۰۵

روم-حضرت مولانا ۳۶۳

ز

زار-(روس) ۵۵۷

زارینہ ۵۵۹

زرتشت ۱۲۱

زید بن حارثؓ-حضرت ۴۲۷

س

سرور شاہ-سید ۴۹

سلطان ترکی ۳۱۶

سکندر-بادشاہ ۱۱۵

سکندر ۲۷۱

سلیمانؑ - حضرت ۱۱۹، ۱۹۷، ۴۶۹، ۵۰۰

سہیل - ایک بزرگ جن کا شیطان سے مقابلہ ہوا ۷۸

ش

شافعیؒ - امام ۱۳۸

شردھانند ۱۹۴، ۲۴۹، ۳۱۲

شہاب الدین سہروردی شیخ ۳۵۸، ۳۸۹، ۵۶۱

شہزادہ ویلز ۶

شبیہ ۱۱

شو ۱۲۰

ص

صالحؑ - حضرت ۸۸

صدیق حسن خان - نواب ۳۹۶

ضرارؓ - حضرت
آپ کا زرہ کے بغیر جنگ میں شامل ہونا ۲۶۸

ط، ظ

طالب مسیح ۵۷۸

ظفر اللہ خان - حضرت چوہدری ۱۰

ظل الرحمان بنگالی - مولوی ۲۱۹

ع

عائشہؓ - حضرت ۸۲
آپ کا آخری نبی کے بارے میں ارشاد ۹، ۳۶۵
آپ کا علم اور آپ کی ثقاہت ۴۰۶

عبدالحکیم پٹیالوی - ڈاکٹر ۴۹۴

عبدالرحمٰن - مولوی ۵۱۹

عبدالرحمان مصری ۱۰، ۱۱

عبدالرحمان - امیر کابل ۵۱۹

عبدالرحیمؒ - شیخ
سابق سردار جگ سنگھ ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۲

عبدالسلام خان کاٹھگڑھی مولوی ۲۱۹

عبدالصمد ۱۷۰

عبدالصمد - مولوی
مصنف نہ کلنک اوتار ۲۱۹

عبدالقادر جیلانی - سید ۳۸۹

عبدالقادر کپور تھلوی - منشی ۲۱۹

عبدالقدیر بی - اے ۱۷۳

عبداللطیف - سید ۵۱۸

عبداللہ
آنحضرت ﷺ کے والد ماجد ۳۵۷

عبداللہ بن مسعودؓ - حضرت ۲۶۸

عبداللہ کشمیری - میاں ۲۲۰

عبداللہ تیماپوری - مدعی ماموریت ۸۷

عتبہ ۱۱

عثمان بن مظعونؓ ۱۰۱

علیؓ - حضرت ۱۲۹، ۳۴۸، ۳۹۷، ۴۰۵، ۴۰۸، ۴۱۴، ۴۱۷، ۴۲۷، ۴۶۹

عمرؓ - حضرت ۲۲۴، ۴۲۳، ۴۹۷
آپ کا فرمانا کہ انصار کی عورتیں بھی عمرؓ سے زیادہ قرآن جانتی ہیں ۴۰۶
آنحضرت ﷺ کی وفات پر آپ کا ردعمل ۳۴۵
آپ کا ایک ہزار سپاہی کے برابر ایک سپاہی کو بھیجنا ۱۸۶
آنحضرت ﷺ کا آپ کو ایک ریشمی جبہ دینا جسے آپ نے کسی کافر کو تحفہ میں دے دیا ۲۹۹
ایک شخص کو سر نیوائے چلتے دیکھ کر آپ کا ڈانٹنا ۲۲

عمر بن عمیر - معتزلہ فرقہ کا بانی ۱۲۹

عیسیٰ - حضرت نیز دیکھیں "مسیح" ۳۵۳
آپ ایک سو بیس سال تک زندہ رہے ۳۴۴
آپ کو آسمان پر زندہ یقین کرنا

شرک ہے۔ ۴۵۵

غ

غلام احمد صاحب قادیانیؑ

حضرت مرزا مسیح موعود مہدی معہود
۱۶، ۲۸، ۶۲، ۶۵، ۶۷، ۸۷، ۱۷۷، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۴، ۲۰۴، ۲۰۵

آپ کا دعویٰ اور اس کی تفصیل ۳۷۵
آپ کے دعویٰ کے دلائل ۳۷۶
آپ کی صداقت کی پہلی دلیل
ضرورت زمانہ ۳۷۷
آپ کی صداقت کی دوسری دلیل
شہادت آنحضرت ﷺ ۳۹۰
آپ کی شہادت کی تیسری دلیل
آفتاب آمد دلیل آفتاب ۴۲۴
آپ کی شہادت کی چوتھی دلیل
غلبہ اسلام بر ادیان باطلہ ۴۳۱
آپ کی شہادت کی پانچویں دلیل
تجدید دین ۴۵۰
آپ کی شہادت کی چھٹی دلیل
نصرت الٰہی ۴۷۸
آپ کی شہادت کی ساتویں دلیل
دشمنوں کی ہلاکت ۴۸۸
آپ کی شہادت کی آٹھویں دلیل
سجدہ ملائکہ ۴۹۵
آپ کی شہادت کی نویں دلیل
علوم آسمانی ۵۰۰
آپ کی شہادت کی دسویں دلیل
غیب پر مطلع کیا جانا ۵۱۶
آپ کی شہادت کی گیارھویں دلیل
عشق الٰہی اور عشق رسولؐ ۵۷۱
آپ کی شہادت کی بارھویں دلیل
آپ کی قوت احیاء ۵۸۲

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے کے متعلق آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ علامات وحالات

احادیث ۳۹۳
آپ کے زمانے کے مذہبی حالات
بیان فرمودہ آنحضرت ﷺ ۳۹۵
آپ کے زمانے کے اندرونی
مذہبی حالات ۳۹۷
آپ کے زمانے کی اخلاقی حالت ۴۰۰
آپ کے زمانے کی علمی حالت ۴۰۵
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
زمانے کی تمدنی حالت ۴۰۶
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
لوگوں کی جسمانی حالت ۴۱۰
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
اقوام کے تعلقات کا نقشہ ۴۱۲
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
مالی حالت ۴۱۳
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
اس زمانے کی سیاسی حالت ۴۱۵
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
خسوف کی علامات ۴۱۸
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
فلکی علامات ۴۱۸
آنحضرت ﷺ کے بیان فرمودہ
زمینی تغیرات ۴۱۸
اس زمانے میں امانت اٹھ جائے گی ۳۹۴
لوگ زکوٰۃ کو تاوان سمجھیں گے ۳۹۷
اس زمانے کے لوگ "خدا" کا انکار
کریں گے ۳۹۷
پچاس آدمی نماز پڑھیں گے قبول
ایک کی بھی نہیں ہوگی ۳۹۸
نماز ترک ہو جائے گی ۳۹۸
لوگ دین کو دنیا کی خاطر فروخت
کریں گے ۳۸۹
مساجد مت خانوں کے زیادہ مشابہ
ہوں گی ۳۹۹
مساجد کو آراستہ کریں گے ۳۹۹
قرآن کی ظاہر آرائش اور زری
کے غلاف چڑھائے جائیں گے ۳۹۹
قرآن اٹھ جائے گا اور صرف اس
کا نقش باقی رہ جائے گا ۳۹۹
فحش کثرت سے پھیلے گا ۴۰۰
عربوں میں نیک لوگ پوشیدہ ہو
کر پھریں گے ۴۰۰
عربوں کی دنیا سے دوری ہوگی ۴۰۰
زنا کا ظہور ہوگا ۴۰۱
ولد الزناء کثرت سے ہوں گے ۴۰۱
شراب کا استعمال بڑھ جائے گا ۴۰۲
جوئے کی کثرت ہوگی ۴۰۳
ماں باپ کی بجائے دوستوں سے
حسن سلوک ہوگا ۴۰۵
علم اٹھ جائے گا اور جہل ظاہر ہوگا ۴۰۶
آپس میں ملتے ہوئے ایک دوسرے

پر لعنت کریں گے ۴۰۶
صاحب مال کی تعظیم ہو گی ۴۰۷
مومن ذلیل ہوں گے اور لوگوں
کے ڈر سے چھپتے پھریں گے ۴۰۸
مومن لونڈی سے بھی زیادہ ذلیل
سمجھا جائے گا ۴۰۸
نیک چھپ چھپ کر پھریں گے ۴۰۸
مسلمانوں میں عربی کا چرچا کم
ہو جائے گا ۴۰۸
چاند سورج گرہن ۴۱۸
صفوف لمبی ہوں گی لیکن
زبانیں مختلف ہوں گی ۴۰۸
عورتیں باوجود لباس کے ننگی
ہوں گی ۴۰۸
عورتیں اونٹ کے کوھان کی طرح
سر کے بال رکھیں گی ۴۰۹
عورت اپنے خاوند کے ساتھ مل
کر تجارت کرے گی ۴۰۹
عورتیں مردوں کا لباس پہنیں گی ۴۰۹
عورتیں مردوں پر حکمران ہو نگی ۴۰۹
مرد عورتوں کی طرح زینت اور
شکلیں اختیار کریں گے ۴۱۰
دجال مدینہ کا رخ کرے گا' طاعون
پھیلے گی ۴۱۰
دابۃ الارض کا ظہور ہو گا ۴۱۱
مرگ مفاجات ظاہر ہو گی ۴۱۱
ایک بیماری ہو گی جو ناک سے
تعلق رکھے گی ۴۱۲
نسلی تناسب ۴۱۲
عورتیں زیادہ ہوں گی ۴۱۲

اونٹنیاں ترک کر دی جائیں گی ۴۱۳
دجال کا گدھا پانی پر بھی چلے گا ۴۱۳
سونا زیادہ ہو جائے گا ۴۱۳
سود خوری زیادہ ہو جائے گی ۴۱۴
مسلمان مثل یہود ہوں جائیں گے ۴۱۵
شام اور عراق اور مصر اس وقت کے
بادشاہ کے ہاتھ سے نکل جائیں گے ۴۱۵
شام اپنے دینار اور غلہ روک دے گا ۴۱۵
دجال کا انکار کرنے والے غریب اور
ماننے والے مالدار بن جائیں گے ۴۱۵
مزدوروں کی طاقت بڑھ جائے گی ۴۱۶
غریب برہنہ لوگ بادشاہ بن
جائیں گے ۴۱۶
یاجوج ماجوج کو طاقت ملے گی ۴۱۶
حدود ترک کی جائیں گی ۴۱۷
حکام زیادہ ہو جائیں گے ۴۱۷
مسیح موعود اسی امت سے ہو گا
از روئے حدیث ۳۵۴
مسیح موعود کا مقام ۵۹۳
آپ کا خاندان' پس منظر اور دیگر
حالات ۴۸۱
آپ سے پہلے اسلام کی حالت ۴۳۲'۴۵۰
آپ کو اللہ کی طرف سے خاص
علم دیا گیا ۵۰۱
علوم قرآن کے لئے آپ کا
چیلنج دینا ۵۱۵
آپ کو علوم قرآنیہ کا دیا جانا ۵۰۶
آپ کو کلام کی فصاحت عطا کی گئی ۵۰۲
آپ کے پانچ حربے جن کے
ذریعہ اسلام کو دوسرے ادیان پر

غالب کیا گیا ۴۳۴تا۴۴۸
آپ کا پنجاب کے لاروڈشپ
کو قبولیت دعا کا چیلنج دینا ۴۴۸
حضرت مسیح موعود اور ملائکہ
کی تائید ۴۹۶
آپ کا عربی کتب لکھنا اور
مقابلہ کیلئے بلانا ۵۰۳
آپ کی بیان فرمودہ بارہ پیشگوئیاں
اور ان کی تفصیل ۵۱۷تا۵۶۸
۱- حضرت صاحبزادہ عبداللطیف
کی شہادت ۵۱۷
۲- سلطنت ایران کا انقلاب ۵۲۳
۳- آتھم کے متعلق ۵۲۵
۴- ڈوئی کے بارے میں ۵۳۰
۵- لیکھرام ۵۳۶
۶- شہزادہ دلیپ سنگھ ۵۴۰
۷- طاعون کے متعلق ۴۹۷'۵۴۱
۸- زلزلہ عظیمہ کے متعلق ۵۴۵
۹- جنگ عظیم کے متعلق ۵۴۷
۱۰- قادیان کی ترقی کے متعلق ۵۶۰
۱۱- مالی نصرت کے متعلق ۵۶۳
۱۲- جماعت کی ترقی کے متعلق ۵۶۸
حضرت مسیح موعود کا چیلنج کہ کوئی
مخالف تیری سوانح پر کوئی داغ
نہیں لگا سکے گا ۴۳۰
آپ اسلام کی خدمت میں ہر وقت
مستعد ہوتے ۱۹۵
آپ کا فرمانا کہ میں خاتم الاولیا ہوں ۱۲
مسیح موعود اور لفظ خاتم ۱۲
صرف آپ کو مان لینے سے نجات

نہیں جب تک آپ کے احکام پر عمل نہ کیا جائے ۱۶
آپ کا عشق الٰہی اور عشق رسولؐ ۵۷۱
آپ کا فارسی میں اپنے والد صاحب کو خط لکھنا ۵۷۶
آپ کی حفاظت الٰہی کا واقعہ ۴۹۶
آپ کی شجاعت اور جرأت ۲۲
آپ کی غیرت کے متعلق ایک واقعہ ۲۴
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات پر صبر کا نمونہ ۶۶،۶۵
آپ کا سیالکوٹ میں ملازمت کرنا ۵۷۴
مسلمانوں کی حالت زار پر آپ منظوم کلام ۳۸۷

الہامات حضرت مسیح موعود

عربی الہامات

اُرِیْکَ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ۵۴۸
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ۵۶۳
اِنَّ فِرْعَوْنَ وَھَامَانَ ۵۴۸
اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۵۶۹
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ ۵۴۳
اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَةً ۵۴۸
اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ ۴۸۹
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۵۶۹
زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ۵۴۸
شَاتَانِ تُذْبَحَانِ ۵۱۷
عِجْلٌ جَسَدٌ لَّہٗ خُوَارٌ ۵۳۷
عَفَتِ الدِّیَارُ مَحِلُّھَا وَ مُقَامُھَا ۵۴۵
عَفَتِ الدِّیَارُ کَذِکْرِیْ ۵۴۸
قُلْ عِنْدِیْ شَھَادَةٌ ۵۴۸
کُلُّ بَرَکَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ ﷺ ۵۰۶
کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ ۵۲۲
لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ۵۴۸
مَصَالِحُ الْعَرَبِ ۵۴۸
نَزَلْتُ لَکَ ۵۴۸
وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۵۶۳
یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۵۶۹
یَا نَبِیَّ اللّٰہِ کُنْتُ لَا اَعْرِفُکَ ۵۶۹
یَا مَسِیْحَ الْخَلْقِ عُدْوَانَا ۵۴۲
یُرِیْکُمُ اللّٰہُ السَّاعَةَ ۵۴۸
یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ ۲۰۱

اردو الہامات

آتش فشاں ۵۴۸
آگ ہماری غلام..... ۴۹۷
اس بحث میں دونوں فریقوں..... ۵۲۶
اللہ تعالیٰ اس کو نشوونما دے گا ۵۶۹
بادشاہ تیرے کپڑوں سے..... ۵۹۳
پہاڑ گرا اور زلزلہ آیا ۵۴۸
تازہ نشان ۵۴۸
تیرے ماننے والے قیامت تک تیرے منکروں پر غالب رہیں گے ۵۹۳
چل رہی ہے نسیم رحمت کی ۹۰
خاکسار پیپر منٹ ۴۹۷
زلزلہ کا دھکا ۵۴۵
غلام احمد کی جے ۲۲۶
فتح نمایاں ۵۴۸
کرشن اور گنوپال تیری مہما گیتا میں لکھی گئی ہے ۲۲۶
کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں ۵۴۹
لنگر اٹھا دو ۵۴۹
میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا ۵۶۹
میں تیری تبلیغ کو زمین..... ۵۶۸

فارسی الہامات

تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد ۵۲۳

انگریزی الہامات

I shall give you a large party of Islam ۵۶۹
غلام دستگیر قصوری — مولوی ۴۹۲
غلام رسول راجیکی — مولوی ۵
غلام رسول — میاں ۲۶۸
غلام محمد ڈنگوی — میاں ۲۲۰
غلام نبی — منشی
ایڈیٹر الفضل ۲۱۹

ف

فاطمہؓ-حضرت ۳۴۴

فتح محمد-چوہدری ۱۸۳'۱۸۴ ۱۸۷'۲۶۸'۲۷۵

فتح محمد
روس میں احمدی لوگوں سے ملاقات ۲۸۷

فتح مسیح ۵۷۸

فرخ
حضرت مسیح موعودؑ کا ابتدائی دنوں کا تخلص ۵۷۶

فقیر مرزا ۴۹۲

فلاسفر-صاحب ۱۷۰

فنڈر-پادری ۶۷

ق

قاسم علی-میر ۶۷

قاسم علی خان ۱۷۷

قیصر-جسے آنحضرت ﷺ نے خط لکھا ۵۹۵

قیصر-جرمن ۵۵۱'۵۵۹

ک

کرشنؑ ۶۱'۱۰۶'۱۴۰'۲۷۸

کرشن-حضرت مسیح موعود کا نام ۱۸۷

کرنسکی- Kerensky ۵۵۸

کمال الدین-خواجہ ۲۲'۲۴

گ

گاندھی ۳۰۵'۳۰۶'۳۰۹'۳۱۶

ل

لبید بن ربیعہ العامری ۵۴۶

لوطؑ ۵۰۰

لیکھرام ۲۲'۵۳۶'۵۷۷

م

مارٹن ۵۷۸

مارٹن-اے-فرنگ ۵۲۱

محی الدین ابن عربی ۳۶۳'۳۸۹

مرلیدھر ۵۷۷'۵۷۸

مریم-حضرت ۱۱۸'۱۱۹

مسیح ناصریؑ-نیز دیکھیں "عیسیٰ" ۱۱۸'۱۱۹'۲۰۰'۵۶۱

مسیح کی آمد ثانی کا عقیدہ ۳۹۰

مسیح کا مُردے زندہ کرنا قرآن کی رو سے شرک ہے ۵۸۲

مسیح کی ہجرت از روئے انجیل ۵۴۳

مسیح کا حواری جس نے مسیح کو پکڑوا دیا ۶۳

مسیح کا شیطان نے امتحان لیا ۶۱

وفات مسیح

ہمارا دوسروں سے اختلاف ۳۳۸

مسیح کو زندہ ماننے میں آنحضرت ﷺ کی ہتک ہے ۳۴۱

اہل بیت نبویؐ وفات مسیح کے قائل ۳۴۸

امام مالکؒ وفات مسیح کے قائل ۳۴۸

یہ کہنا کہ اگر مسیح فوت بھی ہو گیا ہے تو کیا خدا قادر نہیں کہ مسیح کو زندہ کر کے بھیج دے ۳۵۰

مسیح کا دوبارہ زندہ ہونا خدا کی شان اور اس کے کلام کے خلاف ہے ۳۵۹

مسلیمہ کذاب ۴۹۳

مظفر الدین شاہ-بادشاہ ایران ۵۲۳

معاذ بن انس ۴۰۶

معتصم باللہ ۲۷۳

معین الدین چشتی-خواجہ ۳۱۹

ملا علی قاری ۳۲۳

ملاکی نبی ۱۱۹

موسیٰ-حضرت ۱۱۹'۲۲'۳۲۲'۳۴۵ ۳۵۳'۴۲۷'۴۶۹'۵۰۰'۵۱۳

ن

ناصر احمد-صاحب ۴۱

ناصر احمد-حضرت صاحبزادہ مرزا ۳۶

نانکؒ - بابا گورو ۱۲۲، ۴۳۹
آپ کا مسلمان ہونا ۴۳۹، ۴۰۰
نپولین کا فالنامہ ۱۶۵
نثار احمد - چوہدری ۲۲۰
نکولس ثانی - زار روس ۵۵۸
نواس بن سمعان ۴۱۵، ۴۱۶
نوحؑ - حضرت ۴۶۸، ۵۸۳
نورالدین
حضرت حکیم خلیفۃ المسیح الاول ۱۵، ۲۴
۳۵، ۶۵، ۶۶، ۸۲، ۱۶۶
آپ کا بیان فرمودہ ایک عرب
کی مہمان نوازی کا واقعہ ۲۲۶
نیوٹن - سر آئزک ۲۴۵، ۲۸۳
مارکونی ۶۱، ۱۱۰
مالکؒ - امام ۱۲۸
مالویہ - پنڈت
سنگھٹن تحریک کا سرگرم کارکن ۳۰۸
۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۶
مبارک احمد - صاحبزادہ مرزا ۶۵
محفوظ الحق - مولوی ۱۷۳، ۲۰۷
حضرت محمد ﷺ ۱۲۲، ۱۸۵، ۱۹۳
۲۲۴، ۳۱۱، ۴۴۳، ۵۰۰، ۵۴۱
آنحضرتؐ تمام انبیاء سے بڑھ
کر ہیں ۳۴۱
آنحضرتؐ کے بعد کوئی نیا معلم
نہیں آسکتا ۵۰۶
آنحضرتؐ کی بیان کردہ مسیح
موعود کے زمانہ کی علامات ۳۹۳
آنحضرتؐ کا کمال کہ آپ کے
ذریعہ امتی نبوت کا مقام ملتا ہے ۳۶۱
آپ کا دعویٰ نبوت اور حضرت
خدیجہؓ کا تسلی دینا ۴۲۷، ۴۲۸
آپ کا اپنے داماد کو جنگ پر
جانے سے روک دینا کہ آپ کی
بیٹی بیمار ہیں ۲۵۸
ملائکہ کے ذریعہ آپ کی مدد ۴۹۶
آنحضرتؐ کے جسم مبارک پر ایک
مہر نبوت تھی ۳۶۴
آپ کی حفاظت الٰہی کا واقعہ ۳۲، ۳۳
آپ کو قتل کرنے کا ارادہ
لیکر آنے والا..... ۶۵
ایک شخص کا آپ کے پاس مقدمہ
لیکر آنا اور اپنے خلاف فیصلہ
ہونے پر حضرت عمرؓ کے پاس
چلا جانا ۴۲، ۴۳
آپ کے گلے میں کپڑا ڈال کر کہا
کہ ہمیں مال دیں ۲۷۲
ایک عورت کا آپ سے پوچھنا کہ
میری ماں کافر ہے میں اس سے
حسن سلوک کر سکتی ہوں فرمایا ہاں ۲۹۹
آنحضرت ﷺ کا وجود گناہوں
سے پاک ہونیکی اولین مثال ۶۸
محمد ابراہیم علی شیخ
پسر شیخ یعقوب علی صاحب ۲۲۰
محمد اسحاق - میر ۴۹
محمد الدین مسافر - میاں ۲۲۰
میاں محمد امین صاحب - افغان
آپ کا روس میں تنِ تنہا نکل جانا ۲۸۹، ۲۹۰
محمد ایوب خان ۲۲۰
محمد بن علیؓ ۴۱۸
محمد حسین بٹالوی - کاریویو
"براہین احمدیہ" پر ۴۲۹
محمد حسین - چوہدری
آف چوہدری والا ۲۲۰
محمد خان - مہر
نائب ایڈیٹر الفضل ۱۸۵
محمد دین ملتانی - منشی ۲۲۰
محمد دین زرگر - میاں ۲۲۰
محمد شفیع زرگر - میاں ۲۲۰
محمد صادق - مفتی ۶، ۱۷۷
محمد طفیل خان بٹالوی ۲۲۰
محمد عامل - منشی ۲۲۰
محمد علی - مولوی ۱۱، ۱۲
آپ کا آخری نبی کے متعلق اعتراض ۹
آپ کا حضور کو "خاتم النبیین" کے

کے لفظ پر چیلنج دینا اور حضور (مصلح موعود) کا منظور کرنا ۱۱
آپ کو حضور کا چیلنج ۱۴
محمد علی - مرزا ایران کا بادشاہ ۵۲۴
محمد علی - باب ۱۲۲
محمد علی جناح - قائداعظم ۳۱۲، ۳۱۶
محمد علی، شوکت علی - میسرز ۲۲۰
محمد علی خان - حضرت نواب ۲۱۹
محمد نصیب - پیغامی ۶۸
محمد یامین - مولوی ۲۱۹

و

وِب - مسٹر Alexander Webb ۵۷۸
وِشنو ۱۲۰
ولی اللہ شاہ - محدث دہلوی ۳۸۹

ہ

ہادی علی خان ۲۲۰
ہامان ۵۵۱
ہاول ۵۷۹

ی

یحیٰ - مرزا ۱۲۳
یعقوبؑ - حضرت ۴۶۸
یعقوب علی - شیخ ایڈیٹر الحکم ۲۲۰
یوسفؑ - حضرت ۴۶۸، ۵۰۰

مقامات

آ

آرا ۳۲۵

آسٹریا ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۶، ۵۵۹

آسٹریلیا ۱۷، ۵۰، ۴۱۷، ۴۸۶، ۵۳۰، ۵۷۱

آگرہ ۲۰۰، ۲۷۵

آنور ۲۷۸

ا

اٹلی ۲۷۲، ۵۵۸

اٹلی-کی کلب مانٹی کارلو ۴۰۴

اصفہان ۵۲۴

افریقہ ۱۴، ۴۸۶، ۵۵۲، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۸۶

افغانستان ۱۷۸، ۲۹۰، ۳۲۹، ۳۷۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۸۶، ۵۱۸، ۵۲۱، ۵۴۱، ۵۶۶، ۵۷۰، ۵۸۶

اکبر آباد ۵۲۴

اکیٹیرن برگ ۵۵۷، ۵۵۸

امرتسر ۱۴، ۱۷۵، ۱۷۶

امریکہ ۶، ۴۱، ۱۷۷، ۱۷۸، ۲۵۳، ۲۸۰، ۴۰۹، ۴۸۶، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۵۲، ۵۵۸، ۵۷۱، ۵۷۸، ۵۸۵

انگلستان ۱۱۹، ۱۸۳، ۲۵۳، ۳۱۳، ۳۱۶، ۴۰۳، ۴۱۳، ۵۵۸، ۵۷۱، ۵۸۵

ایران ۱۲۱، ۲۷۴، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۰، ۴۰۱، ۴۱۷، ۴۳۵، ۴۸۶، ۵۲۳، ۵۵۲، ۵۷۰

ایشیا ۵۷۱

ب

بابل ۴۳۵

بالشویک ۲۸۷

بٹالہ ۱۳۵، ۴۳۹

بخارا ۲۷۴، ۲۹۰، ۲۹۱، ۵۷۰

برطانیہ ۵۵۶

برلن ۱۱۶

بریڈلاء ہال ۲۹۵

بریلی ۱۹۵

بغداد ۱۲۳

بکلوہ ۵۴۷

بمبئی ۵۴۲، ۵۶۰

بنگال ۱۴۳، ۴۸۶

بوشہر ۵۲۴

بیاس-دریا ۵۶۰

پ

پنجاب ۴۸۶، ۵۴۰

۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۷۰

پیرس ۱۱۶

ت

تاشقند ۲۹۰

ترکی ۵۵۲

تہران ۵۲۴

تیماپور ۸۸

ٹ

ٹوبالسک ۴۱۶

ج

جاپان ۵۵، ۱۲۱، ۱۲۲، ۵۵۲

جالندھر ۲۴۹

جبل پور ال ۵۵۹

جرمنی ۱۸۱، ۲۵۳

۳۰۲، ۵۵۸، ۵۷۱

چ

چین ۲۱، ۱۲۱
۲۷۴، ۴۴۳، ۵۵۴

ح

حبشہ ۱۰۰، ۱۸۵
حجاز ۴۱۶
حراء (غار) ۶۵، ۴۲۷

خ

خراسان ۳۹۲
خوست ۵۱۸، ۵۲۰

د

دوالمیال (ضلع جہلم) ۴۹۲
دھرم سالہ ۵۴۶
دہلی ۱۱۶، ۱۶۶، ۱۷۶، ۳۱۲، ۵۴۰

ڈ

ڈیٹرایٹ (امریکہ) ۱۷۷
ڈلہوزی ۵۴۷

ر

راجہ گرہی ۵۳
راولپنڈی ۲۴۹
روس ۷، ۲۲۲، ۲۸۷، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۸۶، ۵۵۳، ۵۷۱، ۵۸۶
روم ۱۱۸

س

سائبیریا ۵۵۲، ۵۵۸
ساؤتھ افریقہ ۵۵۲
سپار ۳۱۰
سپین ۲۱۱
سرویا ۵۵۳
سکوسیلو Skosilo ۵۵۸
سمرقند ۲۹۰
سوئٹزرلینڈ ۴۱۷
سیالکوٹ ۱۹۲، ۵۷۴
سیرالیون ۵۷۱
سیلون ۴۸۶، ۵۷۰

ش

شام ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۳۶، ۵۵۲، ۵۷۰
شاہ آباد ۳۲۵
شیراز ۵۲۴

ص، ط

صیحون — ڈوئی کا بسایا ہوا شہر ۵۳۱
طرابلس ۵۵۲

ع

عدن ۵۴۱
عراق ۴۱۵، ۴۱۶، ۵۵۲
عرب ۲۲۴، ۲۷۴، ۴۰۱، ۴۱۶، ۴۱۷، ۵۵۱، ۵۵۶، ۵۷۰
عشق آباد (روس) ۲۸۸، ۲۹۰
علیگڑھ ۵۷۰

ف

فرانس ۳۱۳، ۵۵۳، ۵۵۶، ۵۵۸
فلسطین ۵۵۲، ۵۵۴
فیروزپور ۱۷۹

ق

قادیان ۵، ۴۹، ۶۸، ۱۸۲، ۱۸۴، ۱۹۱، ۱۹۵، ۲۰۴، ۲۱۱، ۳۶۳، ۲۷۱، ۲۹۸، ۳۱۲، ۴۲۸، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۱۹، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۷۴
قسطنطنیہ ۳۹۶

ک

کابل ۵۱۹، ۵۲۱

کانان ۲۹۰

کانگڑہ ۵۴۵

کروکشیر ۱۸۷

کشمیر ۴۳۶،۴۳۵

کلکتہ ۵۶۰،۱۸۲

کوشکی (افغانستان کی سرحد) ۲۹۰

کوئٹہ ۲۸۹

کیمران ۵۵۲

کینیڈا ۵۵۲

گ

گجرات ۲۸،۶

گوجرانوالہ ۲۸،۶

گورداسپور ۸

گولڈ کوسٹ (گھانا) ۵۷۱

ل

لابدجان ۵۲۴

لارستان ۵۲۴

لاہور ۲۴۹،۲۱۳،۱۳۵،۲۴،۱۰

لدھیانہ ۴۳۴

لندن - نیز دیکھیں "برطانیہ"

انگلستان ۲۰۳،۱۳۵،۱۱۶

لنکا ۵۸۶

م

ماریشس ۵۸۶،۵۷۰،۴۸۶

ماسکو ۵۵۹

مالابار ۳۱۱

مدینہ ۳۴۵،۲۲۴،۱۸۴

مسجد اقصیٰ ۱۹۰

مسجد مبارک ۲۶۲،۲۵۶،۲۱۷

مصر ۴۱۶،۴۱۵،۲۷۴،۷
۵۸۳،۵۷۰،۵۵۴،۴۱۷

ملتان ۳۱۱

ملکانا ۲۷۳،۲۶۲،۲۱۱،۲۰۸،۱۸۴

مکہ ۲۰۸،۱۸۵،۱۸۴
۴۳۰،۳۵۷،۲۹۹،۲۲۴

ن

ناصرہ ۵۶۱

ناگپور ۳۱۹

نائیجیریا ۵۷۱

نیوگائنا ۵۵۲

و

ویلز ۶

ہ

ہرات ۲۹۰

ہندوستان ۲۹،۳
۲۱۱،۱۹۹،۱۹۰،۱۸۱،۱۷۷،۱۷۳،۱۲۱،۱۲۰
۲۵۲،۲۴۲،۲۹۶،۲۹۱،۲۸۸،۲۶۵،۲۵۲،۲۲۶
۳۲۰،۳۱۵،۳۰۹،۳۰۷،۳۰۶،۳۰۳،۳۰۲
۴۳۵،۴۳۳،۴۲۸،۴۰۶،۳۵۳،۳۲۳
۵۲۷،۵۲۵،۵۰۳،۴۹۸،۴۴۳،۴۳۶
۵۷۰،۵۶۸،۵۵۲،۵۴۱،۵۴۰

ہنگری ۵۵۲

ی

یزد ۲۸۸

یو-پی ۲۴۹،۲۲۹،۲۲۸،۱۶۹

یورپ ۱۲۳،۱۱۹،۳۵
۴۱۲،۴۱۰،۴۰۹،۴۰۲،۳۷۳،۱۶۱،۱۴۲
۵۷۸،۵۷۱،۵۵۶،۵۳۱،۴۸۶

یونان ۳۰۴،۲۷۳،۲۷۲،۱۴۲

کتابیات

آ، ا

آئینہ کمالات اسلام ۴۴، ۵۰۲، ۵۳۸

ابن ماجہ ۲۸۲، ۲۸۳

اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین ۲۸۲، ۲۸۳

اہلحدیث (اخبار) ۴۸۳

اسد الغابۃ ۴۴

الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ ۲۸۳

الفضل-(اخبار) ۱۰

امان افغان-(اخبار) ۱۷۸

النبوۃ فی الاسلام (مصنفہ مولوی محمد علی صاحب) ۱۳

انجیل ۱۱۹، ۳۰۳، ۳۲۶، ۴۱۹، ۴۳۵

اندرونہ بائبل مصنفہ آتھم ۵۲۶

"انڈر دی ابسولیوٹ امیر" Under the absolute Amir ۵۲۱

ب

بائبل ۵۱، ۶۳، ۱۱۹، ۵۱۲، ۵۱۶

بخاری ۴۴، ۹۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۲۸۳، ۳۲۶، ۳۶۳، ۴۰۶

براہین احمدیہ ۸۸، ۴۲۹، ۴۳۳، ۵۶۴، ۵۷۷

براہین احمدیہ حصہ پنجم ۲۰۵، ۲۸۲

برکات الدعاء ۵۳۸

ت

تاج العروس ۱۰، ۵۲۳

تحفہ شہزادہ ویلز ۶، ۷

تذکرہ ۱۱۱، ۲۸۲

ترمذی ۱۱۱، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۱۰، ۴۱۵، ۴۱۶

تورات ۱۱۹

ٹ

ٹروتھ سیکر (امریکہ کا اخبار) ۵۳۵

ج

جامع البیان-تفسیر ۴۳۲

ج، ح

چشمہ مسیحی ۱۹۵

حجج الکرامۃ ۳۹۶

رسالہ حشریہ ۳۹۶

حلیہ-ابو نعیم ۴۰۲، ۴۱۳، ۴۱۶

خ

خطبہ الہامیہ ۱۲، ۵۰۳

د

درثمین ۲۸۲

دعوۃ الامیر ۳۲۹

دیانند کارشی نمبر-رسالہ ۱۹۱

ڈ

ڈونول گزٹ Dunville Gazette ۵۳۵

ر، ز

ریویو آف ریلیجنز ۲۹۱

زمیندار-اخبار ۱۷۸

س

سیتارتھ پرکاش ۳۲۳، ۳۲۶

سراج منیر ۵۴۲

سیرت ابن ہشام ۱۱۱

ط، ع، ف

طبقات ابن سعد ۳۴۸

عوارف المعارف ۳۵۸

فتح البیان - تفسیر ۵۵۵

ق

قرآن کریم ۴۹، ۶۷، ۷۵، ۲۰۶، ۳۸۰، ۳۹۹، ۴۱۹، ۴۶۰، ۵۰۶

قرطبی - تفسیر ۲۸۲

کنز العمال ۴۴

گ

گرنتھ صاحب ۱۲۲، ۴۳۹

گلاسکو - اخبار ۵۳۲

گیتا ۱۲۰، ۲۲۶

ل

لسان العرب ۴۹۵

لیڈر - اخبار ۳۰۷

م

مثنوی رومی ۵۷۴

مجمع البحار ۳۴۸

مستدرک للحاکم ۲۸۲

مسلم - صحیح ۴۱۵، ۴۱۶

مسلم ورلڈ - رسالہ ۱۷۸

مسند احمد بن حنبل ۴۴، ۹۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۲۸۳

المنار ۵۰۳

موضوعات علی القاری ۳۲۶

مؤطا - امام مالک ۱۲۸

ن

نہہ کلنک اوتار ۲۱۹

نیویارک کمرشل ایڈورٹائزر امریکہ - اخبار ۵۳۲

و

وکیل - امرتسر ۱۷۲

وید ۶۷، ۱۲۰، ۳۲۴

ہ

ہیرلڈ - انگلستان ۵۳۲

ہیرلڈ - بوسٹن امریکہ ۵۳۵

ی

یسعیاہ - بائبل کی کتاب ۳۳۰

ینابیع الاسلام ۱۹۵